WED.7.Aug.2024
VOLUME:19 NO: 200
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQ-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

# ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز بدھ 7/اگست 2024
جلد:19 شمار 200
یکم صفر المظفر 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com - Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

KJ
کنگن جویلرس
الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

## حجاب پر پابندی کے خلاف جلد سماعت

### عدالت عظمیٰ نے عرضیوں کی فہرست بندی کا حکم دیا

ممبئی: 6/ اگست (ایجنسیز) تعلیمی اداروں میں حجاب یا برقع پر پابندی کا معاملہ ایک بار پھر سرخیوں میں ہے۔ سپریم کورٹ نے منگل کے روز جانکاری دی ہے کہ اس نے بامبے ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف داخل عرضیوں کو فہرست بند کرنے کا حکم صادر کر دیا ہے۔ یعنی جلد ہی حجاب پر پابندی کے خلاف داخل عرضیوں پر 'سپریم' سماعت ہو سکتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ 26 جون کو بامبے ہائی کورٹ نے چیمبور ٹرامبے ایجوکیشن سوسائٹی کے 'این جی آچاریہ' اور 'ڈی کے مراٹھے کالج' کے احاطہ میں حجاب و برقع پر پابندی لگانے کے فیصلے کی حمایت کی تھی۔ ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ حجاب اور برقع پر پابندی لگانا طالبات کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی نہیں ہے۔ ساتھ ہی ہائی کورٹ نے یہ بھی کہا کہ اسکول و کالج میں ڈریس کوڈ ڈسپلن بنائے رکھنے کے لیے ہے، جو تعلیمی اداروں کے قیام اور انتظام و انصرام کرنے سے متعلق کالج کے بنیادی حقوق کا حصہ ہے۔ بامبے ہائی کورٹ کے اس فیصلے کے خلاف طالبات نے سپریم کورٹ میں عرضی داخل کی ہے اور ان عرضیوں پر جلد سماعت کی اپیل بھی کی۔ سبھی دلیلوں کو توجہ میں رکھتے ہوئے چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس جے بی پاردیوالا اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ نے کہا کہ اس نے پہلے ہی معاملے کے لیے ایک بنچ مقرر کر دی ہے اور اسے جلد ہی فہرست بند کیا جائے گا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق زینب عبدالقیوم سمیت دیگر عرضی دہندگان کی طرف سے پیش وکیل ابیہا زیدی نے فوری سماعت کرنے کی ضرورت پر زور دیا کیونکہ کالج میں یونٹ ٹیسٹ جلد ہی شروع ہونے کا امکان ہے۔ عدالت عظمیٰ نے ابھی تک تعلیمی اداروں کے ذریعہ جاری کردہ ایسے احکامات کے جواز پر نتیجہ خیز طور پر کوئی فیصلہ نہیں لیا ہے۔ سپریم کورٹ کی دو ججوں پر مشتمل بنچ نے 13 اکتوبر 2022 کو کرناٹک میں پیدا حجاب تنازعہ پر فیصلہ ضرور سنایا تھا، لیکن دونوں ججوں (جسٹس ہیمنت گپتا اور جسٹس سدھانشو دھولیا) کی رائے مختلف تھی۔ کرناٹک کے تعلیمی اداروں میں حجاب سے متعلق جب سپریم کورٹ کی دو رکنی بنچ کو فیصلہ سنانا تھا تو جسٹس ہیمنت گپتا (جو اب سبکدوش ہو چکے ہیں) نے کرناٹک ہائی کورٹ کے اس فیصلے کو چیلنج کرنے والی اپیلوں کو خارج کر دیا تھا اور پابندی ہٹانے سے انکار کیا تھا۔ دوسری طرف جسٹس سدھانشو دھولیا نے کہا تھا کہ ریاست کے اسکولوں اور کالجوں میں کہیں بھی حجاب پہننے پر کوئی پابندی نہیں ہوگی۔ بہرحال، حجاب سے متعلق تازہ تنازعہ ممبئی واقع ایک کالج کے فیصلے سے پیدا ہوا ہے۔ بامبے ہائی کورٹ نے پابندی کے خلاف داخل عرضیوں کو کارج کر دیا تھا اور صاف طور سے کہا تھا کہ ڈریس کوڈ سبھی طلبا پر نافذ ہوتا ہے، چاہے وہ کسی بھی مذہب یا ذات سے تعلق رکھتے ہوں۔ حالانکہ طالبات کا کہنا ہے کہ یہ ان کو حاصل مذہب پر عمل کرنے کے بنیادی حقوق، پرائیویسی کے حقوق اور پسند کے حقوق کے خلاف ہے۔ اب سبھی طالبات کو انتظار ہے سپریم کورٹ میں سماعت شروع ہونے کا، اور وہ امید کر رہی ہیں کہ انہیں انصاف ضرور ملے گا۔

## پانی کے کھدان میں ڈوبنے سے چار مسلم نوجوان جاں بحق

### تمام نوجوانوں کا تعلق ناندیڑ کے دیگلور ناکہ علاقے سے، جیور کشک دل اور فائر بریگیڈ عملے نے نعشوں کو باہر نکالا

ناندیڑ: 6/ اگست۔(حیدر علی کے ذریعے) ناندیڑ شہر کے دیگلور ناکہ علاقہ کے رہنے والے چار نوجوان کی آج بروز منگل کو شہر سے قریب واقع جھری کے پانی کے کھدان میں ڈوب کر دردناک موت ہوگئی۔ اس واقعہ میں سید فضیل، قاضی مزمل، سید صدیقی، اور عفان ڈوب گئے۔ جبکہ انکے ساتھ موجود محمد فیضان خوش قسمتی سے بچ گیا ہے۔ اس واقعے کی اطلاع ملتے ہی اعلیٰ پولیس افسران ابیناش کمار اور سشیل کمار ویناٹک جائے حادثہ پر پہنچ گئے اور نوجوان کی نعشوں کو پانی سے باہر نکالا گیا اور پوسٹ مارٹم جاری ہے۔ ان نوجوان کی عمریں 18 تا 20 سال کے درمیان بتائی جاتی ہیں۔ گوداوری جیور کشک دل اور فائر بریگیڈ کے عملے نے ان نوجوانوں کی لاشوں کو باہر نکالا ہے۔ یہ لڑکے کھدان کی 18 فٹ کی گہرائی میں چلے گئے تھے جہاں سے انکی نعشوں کو باہر نکالا گیا ہے۔ اس واقعہ کی اطلاع جیسے ہی ویب سائٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعہ شہر میں پھیلی لوگوں نے غم و افسوس کا اظہار کیا۔ بالخصوص دیگلور ناکہ میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس ناندیڑ سے فائر بریگیڈ کی ٹیم کے ساتھ ریسکیو آپریشن کے لیے موقع پر پہنچ گئی۔ ابتدائی طور پر دو اور بعد میں دو نعشیں ملی۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اویناش کمار کے ساتھ سب ڈویژنل پولیس آفیسر سشیل کمار نائک، سونکھیڈ پولیس اسٹیشن کے اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر پانڈورنگ مانے اور دیگر عملہ موقع پر موجود تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ نوجوان ایک دوسرے کو بچانے کیلئے کھدان میں اترے اور چاروں ڈوب گئے۔ اس سے قبل انھوں نے کان کے علاقے میں فوٹو سیشن کیا۔ ایک دوسرے کے ساتھ سیلفیاں لیں۔ اس کے بعد تیراکی کی حوصلہ افزائی نہ کر پانے پر محمد فیضان کے علاوہ چار وں افراد پانی میں ڈوب گئے۔ عفان تیر کر آگے بڑھا۔

## شیخ حسینہ کو اسلام پسندوں نے ملک سے نکال باہر کردیا

### ملعون تسلیمہ نسرین کا ٹویٹ

نئی دہلی: 6/ اگست (ایجنسیز) ادیبہ تسلیمہ نسرین نے جو اپنی کتاب "لجا" پر احتجاج کے بعد 1990ء کی دہائی سے جلاوطن ہے، کہا ہے کہ شیخ حسینہ کو بنگلہ دیش چھوڑنے کے لئے مجبور کرنے والے وہی اسلام پسند ہیں جنہوں نے انہیں بھی ملک سے باہر نکال باہر کیا تھا۔ شیخ حسینہ متنازعہ کوٹہ سسٹم پر احتجاج کے بعد پیر کے دن مستعفی ہوکر ملک چھوڑ کر چلی گئیں۔ تسلیمہ نسرین نے ایکس پر پوسٹ میں کہا کہ شیخ حسینہ نے 1999ء میں جب میں بستر مرگ پر پڑی میری ماں کی عیادت کے لئے بنگلہ دیش آئی تھی تو اسلام پسندوں کو خوش کرنے کے لئے مجھے نکال باہر کیا تھا۔ اُس کے بعد مجھے اپنے وطن واپس آنے نہیں دیا گیا۔ طلبہ تحریک میں شامل ان ہی اسلام پسندوں نے شیخ حسینہ کو آج ملک چھوڑنے پر مجبور کردیا۔ تسلیمہ نسرین 1994ء سے جلاوطنی کی زندگی گذار رہی ہیں۔ اسلام پسندوں نے فرقہ پرستی اور بنگلہ دیش میں عورتوں کے حقوق کے تعلق سے ان کی تحریروں پر سخت تنقید کی تھی۔ حکومت بنگلہ دیش نے ان کی بعض کتابوں پر امتناع عائد کردیا۔

## وقف ترمیمی بل: اسٹیک ہولڈر سے بات کرنا ضروری

نئی دہلی: انڈیا اسلامک کلچرل سنٹر (آئی آئی سی سی) کے تاحیات رکن، اسلامک سنٹر کے مجلس عاملہ کے رکن کیلئے امیدوار اور معروف سماجی کارکن محمد ہدایت اللہ نے نئے وقف ترمیمی بل 2014 کو وقت جائداد پر حکومت کے قبضہ کی کوشش قرار دیتے ہوئے کہا کہ وقف قوانین میں کسی بھی ترمیم سے پہلے اسٹیک ہولڈر سے حکومت کو بات کرنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ جو ابھی وقف ایکٹ 2013 ہے اس پر عمل کرنے کی ضرورت ہے اور حکومت کے زیر قبضہ ہزاروں ایکڑ زمین کو قبضہ سے خالی کرانے کی ضرورت ہے جو حکومت نہیں کر رہی ہے، اس کے برعکس نئے وقف ترمیمی قوانین لاکر وقف کی زمین پر قبضہ کی راہ ہموار کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی کسی بھی ترمیم کو نہ تو کانگریس اور نہ ہی مسلمان قبول کریں گے اور نہ ہی اس ناپاک کوشش کو کامیاب ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وقف کردہ جائدادیں مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے لئے ہیں، اس کا مالک صرف اللہ ہے کوئی انسان نہیں۔ اس میں کسی طرح کی چھیڑ چھاڑ واقف کی منشا کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں نے جو وقف کیا ہے اور جس مقصد کے لئے وقف کیا ہے واقف کے منشا کے خلاف اس کو استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ دہلی کانگریس سوشل میڈیا سیل کے چیرمین ہدایت اللہ نے کہا کہ بی جے پی حکومت مسلمانوں کو کمزور کرنے کے لئے مسلمانوں کے ذرائع و وسائل کو چھین لینا چاہتی ہے اور مختلف بہانوں سے وقف کی جائداد پر قبضہ کرنا چاہتی ہے۔ دہلی میں لال مسجد کے پاس زمین پر قبضہ کی تازہ مثال ہے۔ اسی طرح وقف کی 56 قبرستانوں کا اتہ پتہ نہیں ہے۔ اگر وہ سچ مچ مسلمانوں کا بھلا چاہتی ہے تو پہلے 123 وقف جائدادیں مسلمانوں کے حوالے کردے اور دہلی میں جتنی وقف جائدادوں پر سرکار نے قبضہ کر رکھا ہے اسے خالی کردے۔

## 'ہیلتھ انشورنس کو جی ایس ٹی سے پاک کرنا ہی ہوگا'،

### راہل نے بی جے پی پر لگایا 'ٹیکس کا موقع' تلاش کرنے کا الزام

نئی دہلی: 6/ اگست (ایجنسیز) لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی نے منگل کے روز اپنے ایک بیان میں کہا کہ ہیلتھ اور لائف انشورنس پر جی ایس ٹی ناقابل قبول ہے اور اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' اس کی سخت مخالفت کرتا ہے۔ ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ حکومت کو ان دونوں ہی انشورنس کو ٹیکس سے پاک کرنا ہی ہوگا۔ راہل گاندھی نے مرکزی حکومت پر الزام عائد کیا کہ ہر آفت سے قبل 'ٹیکس کا موقع' تلاش کرنا بی جے پی حکومت کی بے حسی پر مبنی سوچ کا ثبوت ہے۔ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اس تعلق سے ایک پوسٹ کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ ''زندگی میں آنے والے صحت پر مشتمل بحران میں کسی کے آگے جھکنا نہ پڑے اس لیے پائی پائی جوڑ کر ہر سال ہیلتھ انشورنس کا پریمیم بھرنے والے کروڑوں عام ہندوستانیوں سے بھی مودی حکومت نے 24 ہزار کروڑ روپے وصول کر لیے ہیں۔ ہر آفت سے پہلے 'ٹیکس کا موقع' تلاش کرنا بی جے پی حکومت کی بے حس سوچ کا ثبوت ہے۔'' راہل گاندھی کا کہنا ہے کہ ''اپوزیشن اتحاد انڈیا اس موقع پرستانہ سوچ کی مخالفت کرتا ہے۔ ہیلتھ اور لائف انشورنس کو جی ایس ٹی سے پاک کرنا ہی ہوگا۔'' اس معاملے میں انڈیا اتحاد کی شریک پارٹیوں نے بھی آواز اٹھائی ہے۔ اپوزیشن لیڈران نے ہیلتھ اور لائف انشورنس پریمیم پر نافذ 18 فیصد جی ایس ٹی کو واپس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے منگل کے روز پارلیمنٹ ہاؤس احاطہ میں احتجاجی مظاہرہ بھی کیا۔

## تاج محل میں پانی کی بوتل لے کر جانے پر پابندی

### گنگا جل چڑھانے کے بعد محکمہ آثار قدیمہ کے سخت اقدامات

آگرہ: 6/ اگست (ایجنسیز) عالمی شہرت یافتہ تاج محل میں حال ہی میں ہندوتوا وادی لوگوں کی جانب سے گنگا جل چڑھانے کا دعویٰ کیا گیا تھا، جس کے بعد محکمہ آثار قدیمہ نے فیصلہ لیتے ہوئے اس سیاحتی مقام پر پانی کی بوتل لے کر جانے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ خیال رہے کہ حال ہی میں ایک ہندو تنظیم کی جانب سے تاج محل میں گنگا جل چڑھانے کا دعویٰ کیا گیا تھا اور اس کے الزام میں دو نوجوانوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ جبکہ ایک خاتون نے تاج محل پر زعفرانی پرچم بھی لہرایا تھا۔ خاتون نے مقبرے کی مرکزی جگہ کے قریب پہنچ کر زعفرانی رنگ کا کپڑا لہرا تھا۔ اس کے بعد سیکورٹی اہلکاروں نے اسے بھی پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق سیاحوں پر پانی کی بوتل لے جانے پر عائد پابندی تاج محل کے احاطہ کے لیے عائد نہیں ہوگی۔ افسران نے یہ معلومات فراہم کیں۔ دراصل، ہندو تنظیموں کا دعویٰ ہے کہ تاج محل تیجو مہالیہ (شیو کا مندر) ہے اور انہیں وہاں پر گنگا جل چڑھانے کی اجازت دی جانی چاہئے۔ تاج محل میں بھگوا پرچم لہرانے کے واقعہ کے بعد اس کی جو ویڈیو وائرل ہوئی تھی، اس میں دیکھا جاسکتا ہے کہ ملزم کے ہاتھ میں پانی کی بوتل ہے۔ تنظیم کا دعویٰ ہے کہ تاج محل کے مرکزی مقبرے میں گنگا جل چڑھانے کے بعد زعفرانی کپڑا لہرایا گیا ہے۔ اس سلسلے میں کنزرویشن اسسٹنٹ پرنس واجپائی نے بتایا کہ ایک خاتون نے بھگوا رنگ کا کپڑا لہرایا تھا، انہوں نے کہا کہ اس کے بعد وہاں تعینات سی آئی ایس ایف کے اہلکاروں نے راٹھور کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا تھا۔

## ایل او سی پر فوج کی چوکسی میں اضافہ

سرینگر: دراندازی کے واقعات میں غیر معمولی اضافہ کے پیش نظر ایل او سی سے متصل علاقوں پر کڑی نگاہ رکھی جارہی ہے تاکہ ملک دشمن عناصر کے منصوبوں کو ناکام بنایا جاسکے۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے ساتھ لگنے والی سرحدوں پر فوج کو چوبیس گھنٹے متحرک رہنے کے احکامات صادر کئے گئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق پاکستان کے ساتھ لگنے والی سرحدوں پر ہائی الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ سرحد پر مشکوک سرگرمیوں پر کڑی نظر گزر رکھی جارہی ہے اور ملک دشمن عناصر کی طرف سے کسی بھی ناموافق کوشش کو ناکام بنانے کے لئے فوج، سی آر پی ایف اور پولیس کے ساتھ مشترکہ گشت بھی جاری ہے۔ دفاعی ذرائع نے بتایا کہ لائن آف کنٹرول میں اگلی چوکیوں پر تعینات فوجی اہلکار دن رات نظر گزر رکھے ہوئے ہیں تاکہ سرحد پار سے کوئی بھی ایل او سی کو پار نہ کرسکے۔ انہوں نے بتایا کہ ہم انتہائی مستعد ہیں کیونکہ ملی ٹینٹوں نے دراندازی کرکے کشمیر میں داخل ہونے کے ارادارے ترک نہیں کئے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ جموں وکشمیر میں قیام امن کو یقینی بنانے کے لئے کشمیر کے 350 کلومیٹر سرحد پر چوکسی بڑھائی گئی ہے۔ دفاعی ذرائع نے مزید بتایا کہ سرحدوں پر تعینات افواج کو چوبیس گھنٹے متحرک رہنے کے احکامات صادر کئے گئے ہیں تاکہ ملک دشمن عناصر کے منصوبوں کو خاک میں ملایا جاسکے۔

## بائیں بازو کے انتہاپسندوں کے تشدد میں 53 فیصد کمی: حکومت

نئی دہلی: مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نتیانند رائے نے منگل کو لوک سبھا میں وقفہ سوالات میں بتایا کہ مودی حکومت کے 10 سال کے دوران بائیں بازو کی انتہا پسندی کے تشدد میں تقریباً 53 فیصد کمی آئی ہے۔ ایک ضمنی سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ شدت پسندوں کے تشدد میں جانیں گنوانے والے شہریوں کی تعداد میں کمی آئی ہے اور اس عرصے کے دوران شہید ہونے والے فوجیوں کی تعداد میں بھی نمایاں کمی آئی ہے۔ رائے نے کہا کہ کئی ریاستوں میں بائیں بازو کے انتہا پسند تشدد ختم ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عسکریت پسندی سے متاثرہ علاقوں میں ہنرمندی کے مراکز قائم کیے جا رہے ہیں۔ زراعت اور کسانوں کی بہبود کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے اپنی وزارت سے متعلق مسائل پر سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم فصل بیمہ اسکیم رضا کارانہ ہے اور صرف وہی کسان جو اپنی فصلوں کا بیمہ کروانا چاہتے ہیں، ان کی فصلوں کا بیمہ کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی وجوہات سے فصلوں کے نقصان کی صورت میں بیمہ شدہ فصل کا معاوضہ دیا جاتا ہے۔

## بنگلہ دیش معاملہ پر حکومت ہند کی کُل جماعتی میٹنگ

### شیخ حسینہ معاملہ پر 'ایکشن پلان' سے کیا باخبر!

نئی دہلی: 6/ اگست (ایجنسیز) بنگلہ دیش میں تختہ پلٹ کے بعد پیدا حالات پر حکومت ہند اپنی گہری نظر بنائے ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ حکومت نے ایک 'ایکشن پلان' تیار کیا ہے جس کے بارے میں آج کل جماعتی میٹنگ کر سبھی اپوزیشن پارٹیوں کو باخبر کیا گیا۔ حکومت نے بتایا کہ بنگلہ دیش میں اس وقت تقریباً 13 ہزار ہندوستانی موجود ہیں، حالانکہ حالات اتنے خراب نہیں ہیں کہ ہندوستانی شہریوں کو بنگلہ دیش سے نکالنا پڑے۔ مرکزی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اپنے 'ایکس' ہینڈل سے کل جماعتی میٹنگ کی اطلاع دی ہے اور کچھ تصویریں بھی شیئر کی ہیں۔ ان تصویروں میں دیکھا جاسکتا ہے کہ مرکزی وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے علاوہ، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، مرکزی وزیر دفاع راجناتھ سنگھ، لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی اور دیگر مرکزی وزراء و اپوزیشن لیڈران میٹنگ میں شریک ہیں۔ کچھ میڈیا رپورٹس میں ذرائع کے حوالے سے بتایا جارہا ہے کہ مرکزی حکومت نے اپوزیشن لیڈران کو مطلع کیا کہ بنگلہ دیش کے موجودہ حالات پر سخت نگرانی رکھی جارہی ہے۔ جو بھی حالات سامنے آئیں گے، اس کے بارے میں اپوزیشن کو بھی مطلع کیا جائے گا۔ وہاں سے تقریباً 8 ہزار ہندوستانی طلبا کی وطن واپسی کی بھی اطلاع میٹنگ میں دی گئی اور کہا کہ باقی لوگوں کو نکالنے کی ابھی ضرورت نہیں ہے۔ مرکزی حکومت نے یہ بھی مطلع کیا کہ ابھی شیخ حسینہ پر کوئی فیصلہ نہیں لیا گیا ہے۔ حکومت کے ذریعہ اٹھائے گئے اقدام سے اپوزیشن لیڈران کے مطمئن ہونے کی خبریں بھی سامنے آرہی ہیں۔ اس میٹنگ میں حکومت ہند کی طرف سے مرکزی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اپنی بات رکھی۔ جے شنکر نے اپنے سوشل میڈیا پوسٹ میں اپوزیشن سے ملی حمایت کی تعریف بھی کی۔ ایک میڈیا رپورٹ میں بتایا جارہا ہے کہ اس میٹنگ کے دوران راہل گاندھی نے یہ سوال کیا کہ کیا بنگلہ دیش کی اس وقت جو حالت ہے، اس میں غیر ملکی ہاتھ ہے؟ بنگلہ دیش کی نئی حکومت کو لے کر ہندوستان کا ایکشن پلان کیا ہے؟ کچھ دیگر لیڈران نے بھی موجودہ حالات سے متعلق کچھ سوالات برسراقتدار طبقہ سے پوچھے۔ حالانکہ اپوزیشن لیڈران نے کہا کہ اس معاملے میں وہ حکومت کے ساتھ ہیں۔

## انکم ٹیکس ری فنڈ کے نام پر بھی سائبر فراڈ!

### نوئیڈا پولیس نے کیا خبردار

نوئیڈا: 6/ اگست (ایجنسیز) سائبر مجرم نئے نئے ہتھکنڈے اختیار کر کے لوگوں کو ٹھگی کا شکار بناتے ہیں اور اب انہوں نے لوگوں کو انکم ٹیکس ری فنڈ کے نام پر ٹھگنے کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ چند دنوں سے سائبر فراڈ کرنے والوں نے انکم ٹیکس ری فنڈ کے حوالے سے پیغامات بھیج کر لوگوں کو ٹھگنے کا کام شروع کر دیا ہے۔ لوگوں کو لگتا ہے کہ یہ پیغام محکمہ انکم ٹیکس سے آرہا ہے، لیکن ایسا نہیں ہے۔ نوئیڈا کی سائبر سیل پولیس نے لوگوں کو خبردار کیا ہے کہ اگر آپ کو ایسا کوئی پیغام موصول ہوتا ہے اور کسی بھی نمبر پر بات کرنے کو کہا جاتا ہے تو ایسا نہ کریں اور نہ ہی کسی لنک پر کلک کریں ورنہ آپ کے ساتھ ٹھگی ہوسکتی ہے۔ پولیس نے کہا ہے کہ اگر آپ کو ایسا کوئی پیغام مل رہا ہے تو اسے مکمل طور پر نظر انداز کر دیں ورنہ آپ سائبر فراڈ کا شکار ہو جائیں گے۔ سائبر سیل کی جانب سے جاری وارننگ کے مطابق، ''گزشتہ کچھ دنوں سے سائبر مجرموں کی جانب سے ایک میسج اور لنک بھیج کر کہا جارہا ہے کہ آپ کا انکم ٹیکس ری فنڈ واجب الادا ہے تو اس لنک پر کلک کریں۔ لنک پر کلک کرنے والے لوگوں کو ٹھگی کا شکار بنایا جارہا ہے۔ محکمہ انکم ٹیکس کی طرف سے اس قسم کا پیغام اور لنک جاری نہیں کیا جارہا ہے، اس قسم کے پیغامات سے محتاط رہیں۔'' اس معاملے کو لے کر اسسٹنٹ پولیس کمشنر سائبر وویک رنجن رائے نے بھی لوگوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ لوگوں کو اس طرح کے پیغامات مسلسل موصول ہو رہے ہیں، جس میں ایک لنک دے کر کہا جاتا ہے کہ اگر آپ کا انکم ٹیکس ری فنڈ واجب الادا ہے تو آپ اس لنک پر کلک کریں اور اپنی تفصیلات بھریں۔ انہوں نے لوگوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس طرح کے پیغامات کو مکمل طور پر نظر انداز کردیں اور یہ کہ یہ پیغامات محکمہ انکم ٹیکس کی طرف سے نہیں بھیجے جارہے، بلکہ سائبر فراڈ کرنے والے ان پیغامات کو پھیلا کر فراڈ کر رہے ہیں۔

## بالغ ہوتے ہی مسلم لڑکی کی شادی کا مسئلہ

### مرکز جلد سماعت کا خواہاں

نئی دہلی: 6/ اگست (ایجنسیز) مرکز نے منگل کے دن سپریم کورٹ سے خواہش کی کہ وہ یہ معاملہ ترجیحی بنیاد پر طئے کردے کہ آیا کمسن مسلم لڑکی بالغ ہونے کے بعد اپنی پسند سے شادی کرسکتی ہے یا نہیں۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے جو مرکز کے دوسرے اعلیٰ ترین قانونی عہدیدار ہیں، چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کے سامنے نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رائٹس (این سی پی سی آر) کی درخواست رکھی، جو پنجاب و ہریانہ ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف ہے۔ ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ مسلم لڑکی 15 سال کی ہوجانے کے بعد اپنی پسند سے شادی کرسکتی ہے۔ تشار مہتا نے کہا کہ اس معاملہ میں ملک کی مختلف ہائی کورٹس کی رائے مختلف ہے، جس کی وجہ سے سپریم کورٹ میں اس مسئلہ پر کئی خصوصی درخواستیں داخل ہورہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ برائے مہربانی ترجیحاً اس کی لسٹنگ کردیں۔ سی جے آئی نے تیقن دیا کہ وہ لسٹنگ کی ہدایت دیں گے۔

## مسلم لڑکی کو ہندو عاشق نے موت کے گھاٹ اُتار دیا، سر جسم سے جُدا کر دیا

لکھنؤ: 6/ اگست (ایجنسیز) اترپردیش کے بہرائچ ضلع میں 20 سالہ مسلم لڑکی شیبا کے بہیمانہ قتل کے معاملہ میں اہم پیشرفت سامنے آئی ہے، شیبا کے قتل میں اس کا غیر مسلم عاشق ملوث نکلا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارہ کی رپورٹ کے مطابق پولیس نے جب لڑکی کی لاش برآمد کی تو اس کا سر، ہاتھ اور کچھ انگلیاں غائب تھیں۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے مسلم لڑکی کے عاشق ارون اور اس کے دوست کلدیپ کو اس معاملہ میں حراست میں لے کر مقدمہ درج کرلیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق مقتولہ شادی کے لئے پورا زور ڈال رہی تھی، اس لئے اس کے دوست نے کلدیپ کے ساتھ مل کر شیبا کی نعش کو ناقابل شناخت بنانے کے لئے اس کا سر جسم سے الگ کر دیا اور اسے ندی میں بہادیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ 31 جولائی کو اترپردیش کے بہرائچ میں جھاڑیوں میں ایک کٹی ہوئی نعش برآمد ہوئی تھی، جسم پر سر نہ ہونے کی وجہ سے نعش کی شناخت میں مشکل پیش آرہی تھی۔ تحقیقاتی ٹیم نے علاقہ کی لاپتہ لڑکیوں کے بارے میں معلومات جمع کیں۔ اس دوران انھیں روپیڈیہا میں شیبا نامی 20 سالہ لڑکی کی گمشدگی کی اطلاع ملی۔ جب پولیس نے نعش کو اس کی تصویر کے ساتھ ملایا تو انہوں نے دیکھا کہ اس کی دائیں ٹانگ پر سیاہ دھاگہ بندھا ہوا ہے۔ پولیس نے جس لڑکی کی نعش برآمد کی ہے اس کی بھی دائیں ٹانگ پر کالا دھاگہ بندھا ہوا تھا۔ جس کے بعد پولیس نے لڑکی کے گھر والوں کو شناخت کے لیے مردہ خانے بلایا اور گھر والوں نے لڑکی کو شناخت کرلیا۔ پولیس نے لڑکی کے کٹے ہوئے سر اور اس کے قاتل کی تلاش شروع کی اور دونوں ملزمان کو گرفتار کرلیا۔

## آسام میں مسلمانوں کو اراضی خریدنے سے روکنے کی مخالفت، مولانا بدرالدین اجمل کی سخت تنقید

گوہاٹی: 6/ اگست (ایجنسیز) چیف منسٹر ہیمنت بشوا شرما نے ایک دن قبل اعلان کیا تھا کہ حکومت آسام 2 نئے بل لائے گی۔ جن کی رو سے ریاست میں لو جہاد اور ہندوؤں اور مسلمانوں کے بیچ خرید و فروخت ممنوع قرار دی جائے گی۔ اس پر آل انڈیا یونائیٹڈ ڈیموکریٹک فرنٹ (اے آئی یو ڈی ایف) کے سربراہ مولانا بدرالدین اجمل قاسمی نے اپنے ردعمل میں چیف منسٹر کو نشانہ تنقید بناتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے ہر شہری کو آسام میں اراضی خریدنے کا حق ہے۔ بدبختی کی بات ہے کہ چیف منسٹر ایک قانون لانا چاہتے ہیں، جس کی رو سے بعض لوگ ریاست میں زمین نہیں خرید سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ عام لوگوں کے ساتھ بڑی ناانصافی ہے۔ ہماری پارٹی حکومت کے ایسے کسی بھی اقدام کی پرزور مخالفت کرے گی۔ مولانا نے دعویٰ کیا کہ چیف منسٹر شرما ایسا قانون ہندو ووٹرس کی خوشامد کے لئے لانا چاہتے ہیں، جس سے 2026ء کے اسمبلی الیکشن میں بی جے پی کو مدد ملے گی۔ اے آئی یو ڈی یو ایف قائد نے یہ بھی الزام عائد کیا کہ چیف منسٹر مسلمانوں کے حقوق چھین لینے کی کوشش کر رہے ہیں، جو انہیں ملک کے دستور نے دئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں ہندوؤں کی اکثریت سیکولر ہے، فرقہ پرست نہیں ہے۔ شرما نے 1935ء کا مسلم میریج رجسٹریشن قانون رد کردیا۔ اس سے شہری ناخوش ہیں۔ بی جے پی کا اگر کوئی قائد عام آدمی سے بات کرے تو اسے پتہ چلے گا کہ شہری کتنے برہم ہیں۔ مولانا اجمل نے شرما کو مشورہ دیا کہ وہ ایک مخصوص فرقہ کو نشانہ بنانے والا کوئی بیان نہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا ملک جمہوریت پر چلتا ہے اور چیف منسٹر کو یہ نہیں بھولنا چاہئے۔ مولانا اجمل نے کہا کہ چیف منسٹر شرما اپنے دور میں آسام میں کوئی ترقی نہیں لا سکے۔ حکومت کے سارے کام ورلڈ بینک کے پیسہ سے چل رہے ہیں۔ چیف منسٹر کے لو جہاد والے ریمارک کی مخالفت کرتے ہوئے مولانا اجمل نے کہا کہ بالی ووڈ کے ٹاپ اداکاروں میں کئی بین مذہبی شادیاں ہوئی ہیں، جن پر کسی نے بھی سوال نہیں اٹھایا۔ چیف منسٹر شرما نے اتوار کے دن دعویٰ کیا تھا کہ لو جہاد پر پابندی کے لئے ریاستی حکومت عنقریب ایک قانون لائے گی، جس میں عمر قید کی سزا کی گنجائش ہوگی۔ اس کے علاوہ ریاستی حکومت کئی پالیسیاں استعمال کرے گی، تاکہ ریاست میں مسلمان زیادہ زمینیں نہ خرید سکیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

# مودی کی حمایت یافتہ شیخ حسینہ کی حکومت کا خاتمہ

## 'افغانستان میں جو امریکہ کے ساتھ ہوا وہی ڈھاکہ میں انڈیا کے ساتھ ہوا

شکیل اختر، بی بی سی اردو ڈاٹ کام، دلی

بنگلہ دیش میں تقریباً 300 حکومت مخالف مظاہرین کی ہلاکت اور وسیع پیمانے پر عوامی مزاحمت کے بعد وزیر اعظم شیخ حسینہ کو اپنے عہدے سے مستعفی ہو کر ملک سے فرار ہونا پڑا تو وہی ہوا جس کی توقع کی جا رہی تھی۔ وہ ڈھاکہ سے ایک فوجی ہیلی کاپٹر کے ذریعے انڈیا کے شہر اگرتلہ پہنچیں اور پھر ایک فوجی طیارے کے ذریعے دلی کے نواح میں انڈین فضائیہ کے ہینڈن فضائی اڈے پر اتریں۔ ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ وہ انڈیا میں مستقل طور پر قیام کریں گی یا کچھ دنوں کے بعد کسی اور ملک چلی جائیں گی۔ بعض خبروں کے مطابق ڈھاکہ کی انتہائی کشیدہ اور مشتعل صورتحال کے پیش نظر انھوں نے برطانیہ میں پناہ لینے کا فیصلہ کیا ہے لیکن ابھی تک اس کی تصدیق نہیں ہو سکی۔ تاہم

بنگلہ دیش کے موجودہ حالات کے پیش نظر انڈین اسٹیبلشمنٹ یہی چاہے گی کہ وہ کسی اور ملک میں پناہ لے لیں۔ بعض خبروں میں یہ بھی کہا گیا ہے وہ کہیں اور جانے سے پہلے دلی میں کچھ دن قیام کر سکتی ہیں۔ جس وقت ان کا طیارہ انڈیا کی فضائی حدود میں داخل ہوا اس وقت لاکھوں مظاہرین ڈھاکہ اور ملک کے دوسرے شہروں میں ان کے فرار ہونے کا جشن منا رہے تھے۔ ملک کا نظم و نسق فوج نے اپنی کمانڈ میں لے لیا ہے اور مسلح افواج کے سربراہ جنرل وقار الزماں سبھی سیاسی جماعتوں کے ساتھ ایک عبوری حکومت قائم کرنے کے لیے بات چیت کر رہے ہیں۔ دلی میں شیخ حسینہ کے پہنچنے کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی کی رہائش گاہ پر بنگلہ دیش کی صورتحال پر ایک اہم میٹنگ ہوئی ہے، جس میں انڈیا کے وزیر خارجہ، وزیر دفاع، وزیر داخلہ، وزیر خزانہ اور قومی سلامتی کے مشیر شریک ہوئے۔

شیخ حسینہ اور ان کی عوامی لیگ پارٹی سے انڈیا کا گہرا رشتہ: بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ جب انڈیا میں ہینڈن کے فضائی اڈے پر پہنچیں تو ان کے استقبال کے لیے ملک کے قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوال اور وزارت خارجہ کے اعلی اہلکار بھی موجود تھے۔ انڈیا شیخ حسینہ کا سب سے قریبی اتحادی ہے اور 1971 میں بنگلہ دیش کے وجود میں آنے کے بعد سے ہی عوامی لیگ پارٹی کو انڈیا کی مکمل حمایت حاصل رہی ہے۔ سابق خارجہ سکریٹری ہرش وردھن شرینگلہ نے ایک ٹی وی انٹرویو میں کہا کہ شیخ حسینہ کے تعلقات صرف حکومت سے ہی نہیں انڈیا کی سیاسی قیادت سے بھی بہت گہرے ہیں۔ 1975 میں جب ان کے والد شیخ مجیب الرحمن اور ان کے خاندان کے دیگر افراد کو قتل کر دیا گیا تھا، اس وقت شیخ حسینہ یورپ میں تھیں۔ وہاں سے وہ دلی آئیں اور یہاں کئی برس مقیم رہیں۔ اس وقت حسینہ کے شوہر جو ایک سائنسدان تھے انھیں ایک سرکاری ادارے میں ملازمت بھی دی گئی تھی۔ شیخ حسینہ کے شوہر ڈاکٹر واجد میاں ایک سائنسدان تھے جو پاکستان اٹامک انرجی کمیشن کا حصہ رہ چکے تھے اور سقوط ڈھاکہ سے قبل کراچی نیوکلیئر پلانٹ کے چیف سائنسدان بھی تھے لیکن پھر حالات خراب ہونے کے بعد ان کی سکیورٹی کلیئرنس ختم کر دی گئی تھی۔ شیخ حسینہ تقریباً 21 برس بنگلہ دیش کی وزیر اعظم رہ چکی ہیں۔ وہ گذشتہ 16 برس سے مسلسل وزیر اعظم کے عہدے پر فائز تھیں۔ مودی حکومت کے قیام کے بعد انھوں نے انڈیا سے پانی کی تقسیم کا سمجھوتہ کیا، نئے نئے تجارتی راستے کھولے، بنگلہ انکلیو کے تبادلے اور امن معاہدہ کیا۔

او پی جندل یونیورسٹی میں جنوبی ایشیا امور کی پروفیسر ڈاکٹر شری رادھا دتا کہتی ہیں کہ شیخ حسینہ سے پہلے بی این پی کی خالدہ ضیا کی حکومت کے درمیان بنگلہ دیش میں انتہا پسند طاقتوں کو شہ ملی اور وہاں کئی تنظیمیں تشدد پر اتر آئیں۔ انڈیا بھی ان انتہا پسندوں کی پرتشدد کارروائیوں کی زد میں آیا اور انڈیا کے تعلقات خالدہ ضیا کی حکومت سے خراب ہوتے گئے۔ لیکن شیخ حسینہ کے اقتدار میں آنے کے بعد دونوں ملکوں کے رشتے بہت گہرے ہو گئے۔ 'بنگلہ دیش کے ماہر اقتصادیات محمد یونس نے دو روز قبل انڈین میڈیا کو دیے گئے ایک انٹرویو میں بنگلہ دیش میں ہونے والے احتجاجی مظاہروں پر انڈیا کی خاموشی پر دبے لفظوں میں تنقید کرتے ہوئے کہا تھا 'بنگلہ دیش کی دو تہائی آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے اور ملک میں جمہوری آزادی کے خاتمے کے سبب یہ دو تہائی نوجوان کبھی ووٹ نہیں ڈال سکے، بنگلہ دیش میں جو بے چینی پھیل رہی ہے اس کا اثر انڈیا پر بھی پڑے گا۔' کولکتہ میں مقیم سیاسی تجزیہ کار سوبحیت باگچی کہتے ہیں کہ 'انڈیا کی خارجہ پالیسی کی سب سے بڑی غلطی یہ رہی کہ اس نے بنگلہ دیش میں اپنا سارا داؤ شیخ حسینہ اور ان کی پارٹی عوامی لیگ پر لگا دیا اور شیخ حسینہ کی شدید مخالفت کے سبب انڈین اسٹیبلشمنٹ نے اپوزیشن بی این پی اور جماعت اسلامی سے اپنا رابطہ توڑ لیا۔' باگچی کہتے ہیں کہ 'حسینہ کی پارٹی تیزی سے عوام میں غیر مقبول ہوتی جا رہی تھی، جمہوری ادارے ختم ہوتے جا رہے تھے اور حکومت سے عوام کی نفرت بڑھتی جا رہی تھی۔ چونکہ انڈیا شیخ حسینہ کا سب سے بڑا حمایتی تھا اسی لیے وہاں کی عوام انڈیا سے بھی اتنی ہی نفرت کرنے لگی۔' وہ کہتے ہیں کہ 'یہی نہیں انڈیا امریکہ، برطانیہ اور پوری دنیا کو یہ باور کرواتا رہا ہے کہ اگر عوامی لیگ ہار گئی تو بنگلہ دیش انتہا پسندوں کے قبضے میں چلا جائے گا۔' انڈیا کو یہ اندازہ ہی نہیں تھا کہ شیخ حسینہ کی آمرانہ حکومت سے عوامی نفرت اس حد تک پہنچ جائے گی کہ انھیں اقتدار چھوڑ کر ملک سے فرار ہونا پڑ سکتا ہے۔ یہ انڈیا کے لیے ویسا ہی بڑا دھچکا ہے جیسا امریکیوں کے لیے افغانستان ثابت ہوا۔ 'بنگلہ دیش میں اب ایک عبوری حکومت کے قیام کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ عوام کی شدید مخالفت کے سبب عوامی لیگ کو اس نئی حکومت میں شامل کیا جائے یا نہیں، اس بارے میں فی الحال کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ سوبحیت باگچی کا خیال ہے کہ انڈیا اب بی این پی اور جماعت اسلامی کے رہنماؤں سے بھی بات چیت شروع کرے گا۔ وہ کہتے ہیں کہ 'انڈیا اب افغانستان کی طالبان حکومت سے بات چیت کر رہا ہے تو پھر بی این پی اور جماعت اسلامی سے تعلقات بنانے میں کیا مشکل ہے۔' 'دوسری اہم بات یہ ہے کہ عوامی لیگ جماعت اسلامی کی طرح ایک ملک گیر سطح پر منظم جماعت ہے جس کے لاکھوں کارکنان ہیں اور یہ جماعت پورے ملک میں پھیلی ہوئی ہے۔ اگرچہ اس کے خلاف اس وقت بے چینی ہے لیکن اگر اپوزیشن اقتدار میں آ سے کے بعد اچھی کارکردگی نہ دکھا سکی تو مستقبل میں عوامی لیگ کے واپس آنے کے امکان کو خارج نہیں کیا جا سکتا۔'

پروفیسر شری رادھا دتا کہتی ہیں کہ انڈیا کے بنگلہ دیش سے تعلقات اتنے گہرے ہیں اور اس کا انحصار انڈیا پر اتنا زیادہ ہے کہ بی این پی اور جماعت اسلامی بھی انڈیا سے تعلقات خراب کرنے کی متحمل نہیں ہو سکتیں۔ تجارتی تعلقات اتنا بڑھ چکے ہیں کہ کوئی بھی حکومت خراب تعلقات نہیں چاہے گی۔ بنگلہ دیش کی کپڑے کی صنعت کا سارا خام مال انڈیا سے جاتا ہے۔ 'چین نے پچھلے چند برسوں میں جنوبی ایشیا میں بہت گہرا اثر و رسوخ قائم کر لیا ہے۔ سبحیت باگچی کا کہنا ہے کہ 'چین اور امریکہ بحر ہند میں غلبہ حاصل کرنے کی دوڑ میں ہیں۔ امریکہ اس خطے میں اپنا بحری اڈہ بنانے کی کوشش کر رہا ہے اور چین میانمار کے ذریعے اپنے بحری اور جنگی جہازوں کا اڈہ حاصل کر لے گا۔' وہ کہتے ہیں کہ انڈیا شیخ حسینہ کی مدد سے چین کا توڑ حاصل کرنے کی کوشش میں تھا۔ شیخ حسینہ کے جانے کے بعد اس ضمن میں انڈیا کی تشویش اور بڑھ جائے گی۔ 'یہاں یہ یاد رہے کہ رواں برس جولائی میں شیخ حسینہ چین کا دورہ ادھورا چھوڑ آئی تھیں اور واپس آ کر انھوں نے چین کے بجائے انڈیا کو ایک انتہائی اہم ترقیاتی منصوبے تیستا ماسٹر پلان کی تکمیل کی ذمہ داری سونپ دی تھی۔ شیخ حسینہ نے چین کے دورے سے واپسی پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ انڈیا اور چین دونوں تیستا منصوبے میں دلچسپی رکھتے تھے لیکن وہ چاہتی ہیں کہ انڈیا اس منصوبے کو مکمل کرے۔ بظاہر انڈیا اس وقت بہت سنبھل کر چل رہا ہے۔ ڈھاکہ میں کئی دن سے جاری مظاہروں اور ہلاکتوں کے واقعات سے لے کر شیخ حسینہ کی حکومت کے خاتمے اور ان کے انڈیا پہنچنے کے بعد بھی حکومت کی طرف سے ابھی تک ایک بھی بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔

## نفرت معاشرے کا کینسر ہے، بھارت کو نفرت پر مبنی جرائم سے نمٹنے میں امریکہ سے سبق حاصل کریں

### امریکہ میں مقیم معروف ماہر نفسیات ڈاکٹر قطب الدین ابوشجاع کا نظریہ

تحریر: عبدالباری مسعود دہلی

مرکز اور ملک کی کئی ریاستوں میں بی جے پی کی زیر قیادت حکومت کے آنے کے بعد نظریاتی بنیاد پر نفرت انگیز جرائم خوفناک حد تک پہنچ چکے ہیں۔ 21 ممالک اور انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیموں کی طرف سے بھارت سے مذہبی آزادی اور مذہبی اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کو بہتر بنانے کے مطالبات کے باوجود نفرت پر مبنی جرائم میں کوئی کمی نہیں آئی۔ جب یہ سطریں لکھی گئیں تو خبریں چھپ گئیں کہ مسلمان نوجوان صدام حسین کو آسام کے موریگاؤں ضلع میں قتل کر دیا گیا ہے۔ اس کے بارے میں خوفناک بات یہ ہے کہ انسانیت کے خلاف ایسے گھناؤنے جرائم سے مجرموں کے خلاف عوام میں غم و غصہ اور احتجاج نہیں ہوتا۔ نفرت پر مبنی جرائم صرف ہندوستان تک محدود نہیں ہیں۔ دنیا کے دوسرے حصے بھی ہیں جہاں اس طرح کے جرائم ہوتے ہیں، لیکن ہندوستان کے برعکس، ان میں پولیسنگ کا مضبوط اور غیر جانبدارانہ نظام موجود ہے۔ ہندوستان میں اقلیتی حقوق کی کونسل (سی ایم آر آئی) کی طرف سے اپنی حالیہ رپورٹ میں، ہندوستان میں مذہبی اقلیتوں کا کہنا ہے کہ بنیادی اور ثانوی اعداد و شمار کی بنیاد پر، 2021 میں ہندوستان میں عیسائیوں، مسلمانوں اور سکھوں کے خلاف نفرت پر مبنی جرائم کے 294 واقعات ریکارڈ کیے گئے۔ ان میں سے زیادہ تر جرائم (192) مسلمانوں کے خلاف، 95 عیسائیوں کے خلاف اور سات سکھوں کے خلاف درج کیے گئے۔ ہندوستانی ثقافت میں نفرت کی موجودہ حد اس قدر شدید تقسیم کو ہوا دے رہی ہے کہ یہ ملک پر منفی اثر ڈال رہی ہے اور ہمارے احساس انسانیت کو بھی ختم کر رہی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ نفرت حکمران جماعت اور اس کے ساتھیوں کے لیے سیاسی ترقی کا ذریعہ بن چکی ہے۔ نفرت کے نفسیاتی جہتوں پر تحقیق میں مختلف سماجی، سیاسی، معاشی یا تاریخی عناصر جو اس پیچیدہ جذبات میں حصہ ڈالتے ہیں، کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ تاہم، ان میں سے ہر ایک بالآخر نفرت انگیز شخص کے ذہن میں پروسیس ہوتا ہے، جو نفسیاتی مطالعہ کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ ایک لغت کے مطابق، نفرت قلیل المدتی احساسات جیسے غصہ اور نفرت سے الگ ہے۔ اگرچہ دشمنی کی کچھ شکلیں صرف مختصر اور ہلکے سے ظاہر ہو سکتی ہیں، نفرت ایک فعال، جاری دشمنی کی ایک شکل ہے جو اکثر اہم جذباتی توانائی کو استعمال کرتی ہے۔ نفرت کی ایک اور تعریف ایک مخالفانہ جذبات ہے جس میں نفرت، غصہ، اور اکثر نقصان پہنچانے کی خواہش کے شدید جذبات شامل ہوتے ہیں۔ ریڈینس نے اس موضوع پر امریکہ میں مقیم معروف ماہر نفسیات ڈاکٹر قطب الدین ابوشجاع سے بات کی، جو ایم ڈی، پی ایچ ڈی، اسٹار سائیکاٹرک سروسز کے ڈائریکٹر اور شکاگو میں سائیکالوجی کے پروفیسر ہیں۔ ڈاکٹر قطب الدین نے نفرت کو معاشرے کا کینسر قرار دیا اور کہا کہ اس سے بغیر کسی تعصب کے سختی سے نمٹنے کی ضرورت ہے۔ ان کے مطابق نفرت کا مطلب کسی خاص فرد، گروہ یا برادری سے دشمنی ہے۔ نازی جرمنی اور فاشسٹ اٹلی کا حوالہ دیتے ہوئے، امریکہ میں مقیم معروف ماہر نفسیات نے کہا کہ سیاسی فائدے اور طاقت کے حصول کے لیے یہ سب نفرت پھیلانے کے لیے، بعض اوقات تشدد، دھمکیاں، لنچنگ، دھمکانے جیسی مجرمانہ سرگرمیوں کو جواز فراہم کرنے کے لیے مذہب کا استعمال کیا جاتا ہے۔ وغیرہ امریکہ اور بھارت کی صورتحال پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نفرت پر مبنی جرائم دونوں ممالک میں ہوتے ہیں لیکن ایسے جرائم سے نمٹنے میں بہت فرق ہے۔ جارج فلائیڈ کے بدنام زمانہ کیس کا حوالہ دیتے ہوئے، ایک سیاہ فام آدمی، جو مئی 2020 میں منیاپولس پولیس افسران کے ہاتھوں ہتھکڑیاں لگانے اور زمین پر پٹی کرنے کے بعد مر گیا تھا، جو ویڈیو پر کیپچر کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ فلائیڈ کی موت نے پولیس کی بربریت اور عوامی یادگاروں سے لے کر کھیلوں کی ٹیموں کے ناموں تک ہر چیز پر حساب کتاب کے خلاف ملک گیر احتجاج کو ہوا دی۔ لیکن بھارت میں جب بھی ایسے واقعات ہوتے ہیں تو ایسے احتجاج نہیں ہوتے۔ واضح رہے کہ شاوِن اور فلائیڈ کی موت میں ملوث تین دیگر افسران تھامس لین، ٹو تھاو، اور جے الیگزینڈر کوینگ کو برطرف کیا گیا تھا اور ان پر مختلف جرائم کے الزامات عائد کیے گئے تھے۔ چووِن کو اپریل 2021 میں قتل کا مجرم قرار دیا گیا تھا اور اسے ساڑھے 22 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی، جبکہ دیگر تین افسران کو ہر ایک کو کئی سال قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ فلائیڈ کیس ایک بار نہیں ہوا۔ ایک نئے سروے کے مطابق امریکہ میں کم از کم 917 منظم نفرت انگیز گروہ ہیں۔ اس مطالعے میں ٹویٹر پر نفرت انگیز تنظیموں کے وجود کا جائزہ لیا گیا اور یہ سدرن پاورٹی لا سینٹر (SPLC) کی طرف سے جمع کی گئی اور نفرت گروپوں کی ان کی سالانہ مردم شماری میں دی گئی معلومات پر مبنی تھی۔ SPLC نے دریافت کیا کہ پچھلے دو سالوں میں، نفرت انگیز تنظیموں کے پروفائلز پر لائکس اور تبصروں کی تعداد میں 900٪ اضافہ ہوا ہے۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ ریاستہائے متحدہ میں ایک مضبوط قانونی نظام موجود ہے کیونکہ لوگ قانون سے ڈرتے ہیں اور ایسے جرائم کی سزا پاتے ہیں بلالحاظ مذہب، نسل یا عقیدہ۔ یہ پوچھے جانے پر کہ ہم نفرت کے مسئلے سے کیسے نمٹ سکتے ہیں، ڈاکٹر قطب الدین مشورہ دیتے ہیں کہ اگر ہم اپنے غصے، نفرت، ناراضگی اور غصے کو استعمال کریں اور اسے مثبت سوچ اور اقدامات جیسے غربت کو دور کرنے، اچھی تعلیم کی فراہمی، بہتر صحت کی دیکھ بھال، موسمیاتی تبدیلیوں کو بہتر بنانے کے لیے استعمال کریں۔ وغیرہ، ہم یقیناً انسانیت پر مثبت اثرات مرتب کر سکتے ہیں، جو ہماری دنیا کو رہنے اور خوشحال کرنے کے لیے ایک بہتر جگہ بنا دے گا۔ اس کے علاوہ، کمیونیٹیز کے درمیان بات چیت اور باہمی اعتماد اور افہام و تفہیم کو فروغ دینے کے لیے سماجی گروپوں کا ہونا یقینی طور پر درست سمت میں ایک مثبت قدم ہوگا۔ تنازعات کے حل اور شفا یابی کے گروپ بنائے جائیں، جیسا کہ امریکہ میں، شفایابی کے عمل میں شامل افراد کے لیے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ سفید فام لوگ جرم کی زندگی گزار رہے ہیں کیونکہ وہ محسوس کرتے ہیں کہ ان کے آباؤ اجداد نے سیاہ فام لوگوں کے خلاف مظالم ڈھائے تھے۔ مساوی حقوق کے گروپ بھی سرگرم ہیں اور سیاہ فام لوگوں کے مطالبات کی حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ہندوستان امریکی معاشرے اور اس کے قانونی نظام سے سبق سیکھے گا تاکہ معاشرے سے نفرت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے کیونکہ ایک بڑے ہندوستانی باشندے نے امریکہ کو اپنا دوسرا گھر بنایا ہے۔

## متحدہ عرب امارات: بن سلطان خاندان نے ریگستان میں قائم سلطنت کو عالمی طاقت کیسے بنایا؟

نوٹ: 6 اگست 1966 کے دن زاید بن سلطان النہیان ابوظہبی کے امیر بنے تھے۔ اس دن کی مناسبت سے یہ تحریر دوبارہ شائع کی جا رہی ہے۔

50 سال پہلے تک جزیرہ نما عرب کے صحرا میں قبائلی شاہی ریاستوں کے ایک گروپ کے طور پر موجود متحدہ عرب

شیخ محمد بن زاید

امارات مکمل طور پر بدل چکا ہے۔ تقریباً نصف صدی بعد، جہاں زیادہ تر کھلے بازار اور خیمہ نما مکانات تھے، وہاں فلک بوس عمارتیں اور عمدہ شاہراہیں دکھائی دیتی ہیں۔ جہاں کبھی کھجور کاشت کی جاتی تھی، موتیوں کو سمندر سے تلاش کیا جاتا تھا اور زندگی گزارنے کے لیے اونٹوں کی نسلیں پالی جاتی تھیں، وہاں اب جزیرہ نما عرب میں آرٹ کا سب سے بڑا عجائب گھر پیرس کا لورے ان پیرس اور نیویارک یونیورسٹی اور پیرس کی سوربون یونیورسٹی کی شاخیں کھل چکی ہیں۔ آج وہاں دنیا کی سب سے اونچی عمارت، (سیون سٹار) ہوٹل، دنیا کی مہنگی ترین پینٹنگ (لیونارڈو ڈاونچی کی سیویئر آف دی ورلڈ والی پینٹنگ) اور دنیا کے سب سے بڑے شاپنگ سینٹرز موجود ہیں۔ یہی نہیں بلکہ وہ دنیا کے ان چند ممالک میں شامل ہیں جنھوں نے خلا میں اپنے مشن بھیجے ہیں، ساتھ ہی وہ پہلا ملک ہے جہاں دفاتر میں ساڑھے چار دن کام کا دن ہے۔ عرب ممالک کے درمیان اپنے تیل کے کنوؤں کی بدولت جدت اور ٹیکنالوجی کی مضبوط ہم آہنگی والا ملک متحدہ عرب امارات (یو اے ای) مشرق اور مغرب کے درمیان ایک گیٹ وے یعنی دروازہ بن گیا ہے۔

ایک بڑی عالمی طاقت: نصف صدی سے بھی کم عرصے میں اس علاقے میں رونما ہونے والی اس تبدیلی کے پس پشت مشرق وسطیٰ کے ماہرین جن کی طرف اشارہ کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے، وہ شیخ خلیفہ بن زاید بن سلطان النہیان ہیں، جو گذشتہ ماہ وفات پا گئے تھے۔ دنیا کا امیر ترین شخص سمجھے جانے والے ابوظہبی کے امیر اور حکمران شیخ خلیفہ بن زاید بن سلطان النہیان متحدہ عرب امارات کے دوسرے صدر اور ایک متنازع شخصیت رہے ہیں جنھوں نے علاقائی ترقی کے زور پر اپنے ملک کو دنیا کے نقشے پر پہچان دلائی ہے۔ سنہ 2014 میں فالج کا حملے کے بعد انھوں نے حکومت میں معمول کا کام کاج کرنا چھوڑ دیا لیکن ان کی موجودگی ہر طرف دکھائی دے رہی تھی۔ ہوٹلوں کی لابیوں، سرکاری دفاتر حتیٰ کہ دکانوں اور ریستورانوں میں بھی ان کی تصویریں ہر جگہ نظر آتی تھیں۔ حکومتی کام کی نگرانی حیرت انگیز طور پر ان کے بھائی محمد بن زاید بن سلطان النہیان کے ہاتھ میں آ گیا، جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ گذشتہ دہائی کے دوران امارات کی خارجہ پالیسی کے سربراہ تھے۔ اب وہ ملک کے صدر بن چکے ہیں۔ شیخوں کے اس خاندان نے اپنے ملک کو ایک قبائلی ریاست سے مشرق وسطیٰ کے سب سے طاقتور ملک میں کیسے تبدیل کیا؟

متحدہ عرب امارات کیسے بنا؟: سنہ 1960 کی دہائی کے آخر تک برطانیہ نے جزیرہ نما عرب کے ممالک میں اپنی کالونیوں سے نکلنا شروع کر دیا تھا۔ ایک صدی قبل انگریز وہاں اس وقت آئے جب کچھ جنگجو قبائلی وہاں سے گزرنے والے مال بردار جہازوں کو لوٹ لیا کرتے تھے۔ ان پر قابو پانے کے لیے ہی انگریز وہاں آئے تھے۔ اگرچہ وہاں تیل دریافت ہوا لیکن جب انگریزوں نے وہاں رہنے میں فائدے سے زیادہ خطرہ دیکھا تو وہ ملک چھوڑ کر چلے گئے۔ اس کے پیچھے بڑی وجہ چھ امارات (دبئی، ابوظہبی، شارجہ، عجمان، ام القوین، فجیرہ) کے شیخوں کا باہمی معاملات کے تصفیہ اور ہم آہنگی کے لیے ایک کونسل بنانے کا فیصلہ تھا۔ دسمبر 1971 میں ان تمام چھ اماراتوں نے متحد ہو کر ایک نیا خود مختار ملک، متحدہ عرب امارات تشکیل دیا۔ چند ماہ بعد ایک اور امارات راس الخیمہ بھی ان میں شامل ہو گیا جو آج بھی متحدہ عرب امارات کے نقشے پر موجود ہے۔

ابوظہبی کے اس وقت کے امیر زاید بن سلطان النہیان (خلیفہ کے والد اور محمد) ملک کے پہلے صدر منتخب ہوئے۔ تیل کی دریافت ہو چکی تھی، اور بڑے پیمانے پر معیشت میں سرمایہ کاری کی گئی اور عوامی پیسے کو بڑھانے کا عمل شروع ہوا۔ یہ عمل خلیج فارس کے دوسرے سنی ممالک (سعودی عرب، عمان، قطر، بحرین اور کویت) جیسا ہی تھا۔ فرام ڈیزرٹس کنگڈم ٹو گلوبل پاور- دی رائز آف دی عرب گلف میں مورخ روری ملر کا دعویٰ ہے کہ ان ممالک کی بے پناہ اقتصادی کامیابی کے پیچھے تیل کی آمدنی کو مختلف اسٹیک ہولڈرز میں تقسیم کرنا اور غیر منقولہ اثاثوں جیسے کہ ریئل اسٹیٹ، آرٹ اور سٹاک میں تبدیل کرنے کی مہم کارفرما تھی۔ دیگر خلیجی ممالک میں متحدہ عرب امارات نے سب سے زیادہ ترقی اور سب سے زیادہ فی کس آمدنی کے ساتھ بہت کم وقت میں خود کو دولت مند بنانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ تیل تمام امارات کے لیے یکساں طور پر دستیاب نہیں تھا لیکن یہ ابوظہبی کی ترقی کا سب سے بڑا محرک بن گیا، اس کے تیل کی فراوانی متحدہ عرب امارات کی اقتصادی ترقی کی کامیابی کا سب سے بڑا ہتھیار بن گئی۔ ایک نیم خود مختار امارت ہونے کے ناطے، اقتصادی اور ترقیاتی منصوبوں میں تبدیلیوں کے ذریعے انھیں مضبوط بنانے کی صلاحیت نے ان کی معیشت کو بڑھانے میں بڑا کردار ادا کیا۔ کچھ امارات نے سیاحت پر توجہ مرکوز کی، دوسروں نے غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے حکمت عملی بنائی، اور اس طرح 1985 میں دبئی کے مضافات میں ایک بڑا تجارتی بندرگاہ اور تجارتی مرکز، 'جبل علی فری زون' قائم ہوا۔ اپنے قیام کے تقریباً 40 سال بعد بھی یہ دنیا کا سب سے بڑا آزاد تجارتی علاقہ ہے۔ آج یہ کئی گنا بڑا ہو گیا ہے۔ یہ مشرق وسطیٰ کی سب سے بڑی بندرگاہ ہے۔ یہ مسلسل 24 سالوں سے مشرق وسطیٰ کی بہترین بندرگاہ بھی ہے۔ پانی، فضا اور زمین سے جڑی یہ بندرگاہ آج متحدہ عرب امارات کی معیشت میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے۔ ٹیکس میں چھوٹ، کسٹم ڈیوٹی کے فوائد کے ساتھ غیر ملکی مالکان کے لیے سرمایہ کاری میں آسانی موجود ہے۔ یہ امارات کے بانی زاید بن سلطان النہیان کا وژن تھا جس نے ان کے ملک کو 20 ویں صدی کے آخر تک دنیا کے نقشے پر نمایاں مقام دلانے کے قابل بنایا۔ تاہم، بہت سے لوگ اس بات سے اتفاق نہیں کرتے کہ نئی صدی کا وژن شیخ زاید اور ان کے سوتیلے بھائی کی دین ہے۔ متحدہ عرب امارات کے دوسرے صدر کے سامنے سب سے بڑا چیلنج یہ تھا کہ سنہ 2008 میں دبئی میں آنے والے مالیاتی بحران سے کیسے نمٹا جائے۔ امارات میں اربوں ڈالر کے بیل آؤٹ فنڈز ڈالے گئے، جس کی وجہ سے دنیا کے سب سے اونچے ٹاور، برج دبئی کی تعمیر شروع ہوئی، جسے جنوری سنہ 2010 میں اس کے سرکاری افتتاح کے موقع پر برج خلیفہ کا نام دیا گیا۔ یوں تیل کی دولت کو ثقافتی اور تعلیمی مراکز

اید بن سلطان النہیان

کو راغب کرنے اور بیرون ملک اپنی تصویر بہتر کرنے کے لیے بھی استعمال کیا۔ خواہ سرکاری ہو یا نجی، امارات کا پیسہ بڑی کمپنیوں، بڑی رئیل اسٹیٹ، مالیاتی اداروں، بڑے برانڈز اور یہاں تک کہ فٹبال کلبوں (جیسے مانچسٹر سٹی) میں لگایا گیا۔ امارات نے حالیہ برسوں میں مغرب کی کچھ مہنگی ترین عمارتوں کی تعمیر میں بھی سرمایہ کاری کی ہے۔ شیخ خلیفہ نے تیل پر اقتصادی ترقی کا انحصار کم کرنے کے لیے قابل تجدید توانائی کی تحقیق میں سرمایہ کاری کو فروغ دینے کی کوشش کی۔ تاہم انھوں نے برآمدات کے پیش نظر تیل اور گیس میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کی۔ پچھلے سال، متحدہ عرب امارات نے 2050 تک کاربن کے اخراج کے ہدف صفر کرنے کا اعلان کیا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ انھوں نے اس عرصے کے دوران کم کاربن کے اخراج والے شہر مصدر کی تعمیر کو جاری رکھا ہے۔ حکومت کے ناقدین کا کہنا ہے کہ تیل کی ترقی ایک ایسا معاشرہ بنانے میں ناکام رہی ہے جہاں انسانی حقوق کا احترام کیا جاتا ہو۔ متعدد بین الاقوامی اداروں نے متحدہ عرب امارات کو اس کے حدود قائم کرنے والے معاشرے کے لیے تنقید کا نشانہ بنایا ہے، جہاں پریس یا گروہوں کو آزادی نہیں ہے، اور نظام کے ناقدین کو قید کیا جاتا ہے اور بعض اوقات قتل بھی کر دیا جاتا ہے۔

ایمنسٹی انٹرنیشنل نے اپنی 2021 کی رپورٹ میں لکھا ہے کہ اماراتی حکومت میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں، بشمول من مانی گرفتاریاں، جیل میں غیر انسانی سلوک، آزادی اظہار اور رازداری کے حق کی خلاف ورزیاں جاری ہیں۔ اگرچہ یہ مشرق وسطیٰ میں سب سے زیادہ فی کس آمدنی والا ملک ہے لیکن یہاں عموماً 20 ہزار سے ایک لاکھ افراد کو وطن بدر سمجھا جاتا ہے، جس کی وجہ سے انھیں صحت، گھر، تعلیم اور نوکری کے مواقع جیسے حقوق سے محروم رکھا جاتا ہے جو کہ دوسرے لوگوں کو حاصل ہیں۔ حال ہی میں عالمی سطح پر متحدہ عرب امارات کے اثر و رسوخ کا سب سے نمایاں اثر شیخ خلیفہ کی وفات کے وقت دیکھا گیا۔ جہاں امریکی نائب صدر کملا ہیرس کو ان کے جنازے میں بھیجا گیا وہیں کیوبا اور انڈیا جیسے ممالک نے سرکاری سوگ کا اعلان کیا۔ ابوظہبی انویسٹمنٹ کونسل دنیا کے سب سے بڑے خود مختار دولت فنڈز میں سے ایک ہے۔ Sovereign Wealth Fund Institute کے اندازوں کے مطابق، اس کے پاس 700 ارب امریکی ڈالر کی بڑی پونجی ہے۔ محمد بن زاید بن سلطان النہیان اپنے بھائی کی موت سے پہلے ان کے سائے تلے تھے لیکن اس وقت سے ہی انھیں عرب رہنما کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ انھوں نے اپنے ملک کے اثر و رسوخ کو دور دراز علاقوں تک پھیلانے کی بھرپور کوشش کی۔ متحدہ عرب امارات پہلی جدید عرب ریاست ہے جس نے اپنی فوج یورپ بھیجی۔ سنہ 1999 میں اس نے نیٹو کی حمایت میں اپنی فوج کوسوو بھیجی۔ پھر افغانستان کا معاملہ درپیش آیا۔ امارات کی فوج نے وہاں نیٹو کے ساتھ کام کیا، پھر مصر میں اخوان المسلمون کو کچلنے میں اپنا کردار ادا کیا، اور سنہ 2011 میں اپنے جنگی طیارے معمر قذافی کے خلاف ایک مشن پر لیبیا بھیجے۔ چند سال بعد وہ شام میں امریکی قیادت میں ہونے والے فضائی حملے میں شامل ہو گئے اور ترکی کے ساتھ تزویراتی تنازعے میں بھی شامل ہو گئے جو صومالیہ، سوڈان، جبوتی اور صومالی لینڈ تک پہنچا۔ ایک متنازع فیصلے میں محمد بن زاید النہیان نے سعودی قیادت میں یمن جنگ میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا۔ انھوں نے اپنی فوج بحرین بھیجی اور قطر اور خلیج کے دوسرے پڑوسیوں پر کچھ پابندیاں عائد کرنے کا بھی فیصلہ کیا۔ تاہم یمن کی جنگ میں متحدہ عرب امارات کو انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کی وجہ سے عالمی سطح پر کافی تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ وہاں اس کے فوجیوں پر نہ صرف انسانی حقوق کی بہت سی خلاف ورزیوں کا الزام لگایا گیا بلکہ ان پر مقامی شدت پسند تنظیم القاعدہ سے وابستگی کا بھی الزام لگا تھا۔ آج وہ یونان اور قبرص کے بھی اتحادی ہیں۔ وہ ترکی کے توانائی کے دعووں کے خلاف مشرقی بحیرہ روم میں اسرائیل اور مصر کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ بہرحال آج کا یہ طاقتور ملک تقریباً 50 سال قبل صرف چند قبائلی ریاستوں پر مشتمل تھا۔

## لیفٹیننٹ گورنر نے آرمی وار کالج میں آرمی، بحریہ اور فضائیہ کے افسران سے خطاب کیا

سری نگر، 6 اگست۔ ایم این این۔ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر جناب منوج سنہا نے آج آرمی وار کالج، مہو میں ہائر کمانڈ کورس سے گزرنے والے آرمی، بحریہ اور فضائیہ کے افسران سے خطاب کیا۔ افسران اور فیکلٹی ممبران شمالی محاذ کے دورے پر ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر نے جموں و کشمیر کی تبدیلی اور ایک موثر، موثر اور جوابدہ انتظامیہ کے کردار میں پورے حکومتی نقطہ نظر پر زور دیا جس نے حکومت کے لوگوں کے لیے کام کرنے کے طریقے کو تبدیل کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی کی بہتر صورتحال نے جموں و کشمیر کو امن، استحکام اور خوشحالی کے دور کی طرف گامزن کیا ہے اور یہ لوگوں کی لچک اور عزم کا ثبوت ہے۔ "یہ میرا پختہ یقین ہے کہ امن ترقی اور خوشحالی کی شرط ہے۔ ہم دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے میں کامیاب رہے ہیں اور امن و استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ترقی کے فوائد سماج کے تمام طبقات تک پہنچیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مشاہدہ کیا کہ مختلف اقدامات اور ترقیاتی منصوبوں کے تیز رفتار عمل درآمد کے ساتھ اقتصادی بحالی نے معیشت کو فروغ دینے، روزگار کے مزید مواقع پیدا کرنے اور بنیادی ڈھانچے کو بڑھانے کو یقینی بنایا ہے۔ "سماجی مساوات اور مواقع تک مساوی رسائی ہمارا عزم ہے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس

صرافہ بازار، ناندیڑ

پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

# بنگلہ دیشی طلبہ کیلئے فوج کی قیادت یا حمایت والی حکومت ناقابل قبول

**● فوجی سربراہ وقار الزماں کی احتجاجی طلبہ قائدین سے ملاقات ● نوبل انعام یافتہ محمد یونس کو عبوری حکومت کا سربراہ بنانے کا بھی مطالبہ**

ڈھاکہ: بنگلہ دیش میں طلبہ رہنماؤں نے کہا کہ وہ فوج کی قیادت والی کوئی حکومت قبول نہیں کریں گے۔ ادھر سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ ملک سے فرار ہونے کے بعد کسی مغربی ملک میں سیاسی پناہ کے انتظار میں فی الحال ہندوستان میں قیام پذیر ہیں۔ شیخ حسینہ کے استعفیٰ اور ملک سے فرار ہونے کے بعد بنگلہ دیش میں نئی عبوری حکومت کے قیام کے اعلان کا انتظار ہے۔ امید کی جارہی ہے کہ آج منگل کو کسی بھی وقت نئی حکومت کے قیام کا اعلان ہوسکتا ہے۔ بنگلہ دیش کے صدر محمد شہاب الدین نے کل دیر رات نئی حکومت کی تشکیل کے حوالے سے اہم میٹنگیں کیں۔ ان میں آرمی چیف، بری اور بحری افواج کے سربراہان نیز اپوزیشن جماعت بی این پی اور جماعت اسلامی سمیت متعدد اپوزیشن جماعتوں کے اعلیٰ رہنما موجود تھے۔ آرمی چیف وقار الزماں آج دوپہر کو احتجاجی طلبہ رہنماؤں سے ملاقات کریں گے۔ شیخ حسینہ کی حکومت کے خلاف احتجاجی تحریک چلانے والے رہنماؤں نے فیس بک پر ایک ویڈیو جاری کرکے کہا ہے کہ وہ فوجی حکومت کسی بھی صورت میں قبول نہیں کریں گے۔ انہوں نے نوبل امن انعام یافتہ محمد یونس کو عبوری حکومت کا سربراہ بنانے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ احتجاجی تحریک کے کوآرڈینیٹر ناہید اسلام نے اپنے بیان میں کہا کہ کوئی بھی ایسی حکومت ہمیں قابل قبول نہیں ہوگی جس کی سفارش ہم نے نہ کی ہو۔ ہم آرمی کی حمایت والی یا آرمی کی قیادت والی کوئی بھی حکومت قبول نہیں کریں گے۔ طلبہ رہنما نے محمد یونس کو عبوری حکومت کا رہنما مقرر کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ محمد یونس سے ہم لوگوں کی بات چیت ہوئی ہے اور وہ ہماری درخواست پر یہ ذمہ داری قبول کرنے پر رضامند ہوگئے ہیں۔ ملک میں مائیکرو فائنانسنگ کا کامیاب تجربہ کرنے والے محمد یونس کو سن 2006 میں امن کے نوبل انعام سے نوازا گیا تھا۔ تاہم شیخ حسینہ کی حکومت میں ان پر بدعنوانیوں کے الزامات بھی عائد کیے گئے اور ان کے خلاف مقدمات بھی چلائے گئے۔ محمد یونس تاہم ان الزامات کی تردید کرتے ہیں اور اسے سیاسی انتقام قرار دیتے ہیں۔ ناہید اسلام نے مزید کہا کہ طلبہ حکومت کے دیگر عہدیداروں کے ناموں کا اعلان جلد ہی کریں گے اور ان کی پسند کو نظر انداز کرنا موجودہ قیادت کیلئے مشکل چیلنج ہوگا۔ بنگلہ دیش سے فرار ہونے کے بعد سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ فی الحال ہندوستان میں ہیں۔ انہیں دارالحکومت دہلی سے تقریباً 25 کلومیٹر دور ہندوستانی فضائیہ کے ہنڈن ایئر بیس پر رکھا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹوں کے مطابق ہندوستانی حکومت نے انہیں عارضی قیام کی اجازت دے دی ہے۔ اور ہندوستان کسی یورپی ملک میں انہیں سیاسی پناہ حاصل کرنے میں تمام ممکنہ لاجسٹیکل سپورٹ فراہم کرے گا۔ ہندوستان کے قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال نے کل پیر کے روز ہنڈن میں شیخ حسینہ سے ملاقات کی۔ انہوں نے بعد میں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کرکے اپنی بات چیت کی تفصیلات سے انہیں آگاہ کیا۔ دوسری طرف ہندوستانی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بھی وزیر اعظم مودی سے ملاقات کی۔ اس دوران آج وزیر اعظم کی سکیورٹی سے متعلق کابینہ کمیٹی کی میٹنگ ہوئی۔ بعد میں وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کل جماعتی میٹنگ طلب کی اور بنگلہ دیش کی نئی پیش رفت پر حکومت کے موقف سے آگاہ کیا۔

## اردن میں تمام ایئر لائنز کو اضافی ایندھن محفوظ کرنے کی ہدایت

عمان: اردن نے اردنی ایئرپورٹ استعمال کرنے والی ایئر لائنز سے کہا ہے کہ وہ اپنے پاس 45 منٹ تک کیلئے ریزرو ایندھن ضرور رکھیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ایران کے جوابی حملے سے پیدا ہونے والی صورتحال سے احتیاط کے طور پر ایسا کہا جا رہا ہے۔ خیال رہے کئی ایئر لائنز نے پہلے ہی اسرائیل و لبنان کیلئے اپنی پروازیں منسوخ کر رکھی ہیں۔ جس کی وجہ خطے میں مزید کشیدگی بڑھنے کے امکانات ہیں۔ پائلٹس کو اردنی حکام کی طرف سے نوٹام' جاری کیا گیا تھا۔ جس میں ایئر لائنز کو کہا گیا کہ وہ اپنے پاس ریزرو ایندھن ضرور رکھیں۔ او پی ایس گروپ' نے کہا ہے کہ یہ اقدام اردن کی فضائی حدود کی متوقع بندش سے پہلے کیا گیا ہے۔ نیز یہ اسرائیل کے خلاف ایران کے جوابی حملے سے پہلے ایک حفاظتی اقدام کے طور پر کیا گیا ہے۔

## سرنگوں کے وجود سے متعلق اسرائیل کے دعوے اپنی ناکامی چھپانے کی کوشش: مصر

قاہرہ: مصر میں ایک اعلیٰ سطح کے ذمے دار نے اس دعوے کی تردید کی ہے جس میں اسرائیلی فوج نے اعلان کیا تھا کہ اسے غزہ کی پٹی اور مصر کے درمیان سرحد پر پھیلی ہوئی راہداری صلاح الدین ' (فلاڈلفیا) کے علاقے میں درجنوں سرنگیں ملی ہیں۔ مذکورہ ذمے دار نے پیر کے روز القاہرہ' نیوز چینل سے گفتگو کرتے ہوئے تبصرہ کیا کہ جو کچھ کہا جا رہا ہے وہ غزہ کی پٹی میں اسرائیل کی ناکامی پر پردہ ڈالنے کے مترادف ہے۔ درحقیقت اسرائیل غزہ میں کامیابی حاصل نہیں کر سکا۔ اس چیز نے اسے سرنگوں کی موجودگی کے حوالے سے دعوے کرنے پر مجبور کر دیا تاکہ وہ غزہ کی پٹی میں جارحیت جاری رکھنے کا جواز پیش کر سکے ذمہ دار نے باور کرایا کہ اسرائیل نے غزہ کی پٹی کی سرحد پر فعال سرنگوں کے وجود کا ثبوت پیش نہیں کیا۔ مزید یہ کہ وہ سیاسی اہداف حاصل کرنے کیلئے غزہ میں بند سرنگوں کے حوالے سے غلط دعوے پھیلا رہا ہے۔

## امریکہ کا بنگلہ دیش میں عبوری حکومت کے قیام کا خیر مقدم

واشنگٹن: امریکہ نے بنگلہ دیش میں سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد کے مستعفی ہونے کے بعد عبوری حکومت کے قیام کا خیر مقدم کرتے ہوئے تمام فریقوں سے تحمل کا مظاہرہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان میتھیو ملر نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم تمام فریقوں سے مزید تشدد سے باز رہنے کی اپیل کرتے ہیں، گزشتہ کئی ہفتوں کے دوران بہت جانیں ضائع ہوچکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم عبوری حکومت کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہیں اور ہم چاہتے ہیں کہ اقتدار کی کسی بھی قسم کی منتقلی بنگلہ دیش کے قوانین کے مطابق ہو۔ اس سوال کے جواب میں کہ کیا فوج کو ملک کی اگلی قیادت کا انتخاب کرنا چاہیے تو ملر نے جواب دیا کہ ہم چاہتے ہیں بنگلہ دیش کے عوام ملک کے مستقبل کی حکومت کا فیصلہ کریں۔

## اسرائیل پر متوقع حملہ، سینئر ترین روسی سکیورٹی عہدیدار کی ایران آمد

تہران: روسی انٹرفیکس نیوز ایجنسی نے رپورٹ کیا ہے کہ روسی سلامتی کونسل کے سکریٹری سرگئی شوئیگو پیر کے روز ایرانی دارالحکومت تہران پہنچ گئے ہیں جہاں انہوں نے صدر مسعود پزشکیان سمیت ایران کے سینئر رہنماؤں سے بات چیت کی ہے۔ شوئیگو مئی میں سلامتی کونسل میں منتقل ہونے سے پہلے وزیر دفاع تھے۔ وہ ایران کی قومی سلامتی کے سربراہ اور چیف آف جنرل اسٹاف سے بھی ملاقات کریں گے۔ ماسکو یوکرین پر روسی حملے کے آغاز سے ہی تہران کے ساتھ اپنے تعلقات کو مضبوط بنانے کیلئے کام کر رہا ہے اور اس کا کہنا ہے کہ وہ ایران کے ساتھ وسیع پیمانے پر تعاون کے معاہدے پر دستخط کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔

## مشرق وسطیٰ میں 'کشیدگی' روکنے کیلئے سفارتی دباؤ کی کوششوں میں شدت

بیروت: عالمی سطح پر اسرائیل اور ایران کی جنگ شروع ہونے سے روکنے کیلئے سفارتی دباؤ کیلئے کوششیں تیز ہوگئی ہیں۔ خدشہ ہے کہ چہار شنبہ کو تہران پر حملے میں حماس سربراہ کے قتل کا ایران اسرائیل کو جواب دینے کیلئے کچھ کرے گا۔ جیسا کہ سپریم لیڈر علی خامنہ ای نے کہا تھا کہ اسرائیل کو جواب دینا فرض ہے۔ تو اس سے علاقے میں کشیدگی بڑھ جائے گی۔ ایرانی حمایت یافتہ لبنان کی حزب اللہ سے بھی اپنے ایک سینئر کمانڈر کے بیروت میں قتل کے بعد خدشہ ہے کہ وہ بھی اسرائیل کو جواب دے گی۔ اس تناظر میں عالمی سطح پر سفارتی کوششیں شروع ہوگئی ہیں۔ متعدد حکومتوں کے نمائندے اپنے شہریوں کو لبنان چھوڑنے کا کہہ چکے ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے بھی کہا ہے کہ ان کا ملک ایران اور اس کے اتحادیوں کے خلاف قوت سے کھڑے ہیں اور ہر میدان میں مقابلے کیلئے تیار ہیں۔ جس طرح کہ اسرائیل حماس کے خلاف تقریباً 11 ماہ سے کھڑا ہے۔ واضح رہے حماس کے سیاسی بیورو کے سربراہ اسماعیل ھنیہ کا بدھ کے روز ایران میں قتل اسرائیل کی ایک بڑی کامیابی ہے۔ تاہم اسرائیل نے اس کی براہ راست ذمہ داری لینے سے گریز کیا ہے۔ حماس سربراہ ھنیہ اور حزب اللہ کے کمانڈر فواد شکر کی ہلاکتوں کے بعد امریکہ نے علاقے میں اپنی فوجی تعیناتی اور اثاثوں کے بھجوانے کا اعلان کیا۔ نیز اسرائیل کیلئے کسی بھی طرف سے خطرے کی صورت میں اس کے تحفظ اور دفاع کیلئے ساتھ رہنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔

# مسجد کے تحفظ کیلئے سینکڑوں مسلمانوں کا احتجاج

لندن: برطانیہ کے شہر برمنگھم کی ایک سڑک پر گذشتہ روز سے سینکڑوں مسلمان جمع ہیں۔ برطانیہ میں ایک ہفتے سے بدامنی اور ہنگامہ آرائی کا سلسلہ جاری ہے۔ اس صورتحال کی وجہ لیورپول شہر سے 27 کلومیٹر دور واقع قصبے ساؤتھ پورٹ میں 3 چھوٹی لڑکیوں کا قتل ہے۔ برمنگھم شہر کی سڑک پر موجود افراد میں زیادہ تر نے ماسک لگا رکھا تھا اور اپنا سر ڈھانپا ہوا تھا۔ ان میں بعض نے فلسطینی پرچم بھی اٹھایا ہوا تھا۔ ان افراد نے ایک مسجد کے گرد حفاظتی حلقہ بھی بنایا ہوا تھا تاکہ اسے آج ہونے والے مظاہرے کے خطرہ سے محفوظ رکھا جا سکے۔ یہ مظاہرہ انتہائی دائیں بازو کی جماعتوں کی طرف سے منعقد کیا جائے گا۔ اسی طرح درجنوں افراد کو مقامی اسلامک سنٹر کے گرد پہرا دیتے ہوئے دیکھا گیا۔ مقامی دکانداروں نے ممکنہ پرتشدد واقعات کے اندیشے کے سبب اپنی دکانیں بند رکھی ہیں۔ اس سے قبل برطانیہ کے جنوب مغربی شہر پلیمتھ میں انتہائی دائیں بازو کے مظاہرین اور نسلی امتیاز کے مخالفین کے درمیان تصادم ہوا۔ اس دوران میں جھڑپوں کے نتیجے میں تین پولیس افسران زخمی ہوگئے جبکہ ابھی تک 6 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ برمنگھم شہر میں اکٹھا ہونے والے مسلمان "اللہ اکبر" کے نعرے لگا رہے تھے۔ برطانوی میڈیا کی زیادہ تر رپورٹوں میں ان احتجاجی مظاہروں پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے جو دائیں بازو کے انتہا پسند عناصر کی جانب سے ملک میں مہاجرین اور مسلمانوں کے خلاف کیے جا رہے ہیں۔ ان مظاہروں کا انعقاد "English Defense League" کی جانب سے کیا جا رہا ہے جسے مختصراً EDL بھی پکارا جاتا ہے۔ اس حوالے سے پارلیمنٹ کی رکنیت کیلئے ایک سابق آزاد امیدوار شکیل افسر نے اپنے ساتھی مسلمانوں پر زور دیا ہے کہ گھروں سے نہ نکلیں اور دائیں بازو کے شدت پسندوں سے مقابلہ نہ کریں کیوں کہ شدت پسند انہیں اپنے مقابلے پر لانا چاہتے ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری کی گئی ایک وڈیو میں پاکستانی نژاد شکیل نے کہا کہ ہمیں چاہیے کہ دائیں بازو والوں کو وہ نہ دیں جو وہ چاہتے ہیں۔۔

فجی کے دورہ پر آئیں صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو پراجکٹ سائٹس کے دستاویزات حوالگی کی ایک تقریب میں شریک دیکھی جاسکتی ہیں۔

## صدر جمہوریہ مرمو کو فجی کا اعلیٰ ترین شہری ایوارڈ

سووا (سید مجیب کی رپورٹ): صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کو جنوبی بحر الکاہل کے جزیرے ملک فجی کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز 'کمپینین آف دی آرڈر آف فجی' سے نوازا گیا ہے۔ مرمو یہاں فجی کے سرکاری دورے پر پہنچی ہیں۔ وہ یہاں آنے والی ہندوستان کی پہلی صدر ہیں۔ دارالحکومت سووا میں اسٹیٹ ہاؤس میں منعقدہ ایک تقریب میں فجی کے صدر رتو ولیم ماویلیلی کاتونیور نے پیر کو مرمو کو یہ ایوارڈ پیش کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ یہ اعزاز ہندوستان اور فجی کے درمیان گہری دوستی کی علامت ہے۔ انہوں نے فجی کی پارلیمنٹ سے بھی خطاب کیا اور ارکان پارلیمنٹ سے بات چیت کی۔ اپنے خطاب میں مرمو نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح جمہوریت، تکثیریت اور تنوع کی مشترکہ اقدار دونوں ممالک کو ایک دوسرے کے قریب لاتی ہیں۔ انہوں نے کہا، جغرافیائی حجم میں وسیع فرق کے باوجود، ہندوستان اور فجی دونوں میں بہت کچھ مشترک ہے، بشمول ہماری متحرک جمہوریت، ہمارے معاشروں کا تنوع، ہمارا عقیدہ کہ تمام انسان برابر ہیں اور ہر شخص کی آزادی، احترام اور حقوق کے تئیں ہماری وابستگی۔ قبل ازیں سووا پہنچنے پر مرمو کا ہوائی اڈے پر وزیر اعظم سیتیونی رابوکا نے استقبال کیا۔ بعد ازاں وزیر اعظم کی موجودگی میں مرمو کے اعزاز میں ایک روایتی استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا۔

## برطانیہ میں اسٹینڈنگ آرمی تیار

لندن: وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کی زیر صدارت ہنگامی اجلاس میں پرتشدد مظاہروں پر قابو پانے کیلئے ماہر افسران پر مشتمل ایک فورس ان علاقوں میں تعینات کرنے کا فیصلہ کیا گیا، جہاں مزید فسادات پھیلنے کا خدشہ ہے۔ برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کی زیر صدارت آج پیر کے روز ہونے والے ہنگامی اجلاس میں وزراء اور پولیس حکام بشمول اسکاٹ لینڈ یارڈ کے سربراہ مارک راولی نے شرکت کی۔ اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے اسٹارمر نے بتایا کہ مجرموں کے خلاف فوری اور مؤثر کارروائی کیلئے حکومت نظام انصاف کو مضبوط بنائے گی۔ شمال مغرب میں واقع شہر ساؤتھ پورٹ میں گزشتہ پیر کی شب آک حملہ آور نے ٹیلر سوئفٹ کی تھیم پر منعقدہ آک پارٹی میں چاقو سے حملہ کرکے تین نابالغ بچیوں کو ہلاک اور پانچ مزید افراد کو زخمی کر دیا تھا۔ اس واقعے کے بعد ملک کے دیگر قصبوں اور شہروں میں فسادات پھوٹ پڑے، جن میں تارکین وطن مخالف مظاہرین کا پولیس اور بعض مقامات پر مسلمان مظاہرین سے تصادم ہوا۔ وزیر اعظم نے اتوار کے روز ان مظاہرین کو خبردار کیا تھا کہ وہ برطانیہ میں 13 سال میں ہونے والے بدترین فسادات میں حصہ لینے پر پچھتائیں گے۔ 'وزیر داخلہ یویٹ کوپر نے برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کو بتایا کہ مجرمانہ بدنظمی میں ملوث افراد سے حساب لیا جائے گا۔

## عراق میں امریکی فوج پر حملے سنگین جارحیت

بغداد: امریکی وزارت دفاع پینٹگان کے مطابق اسرائیلی وزیر دفاع یوآو گیلنٹ نے اپنے امریکی ہم منصب جیمز آسٹن سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا۔ بات چیت میں دونوں شخصیات نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ایران نواز مسلح عناصر کا عراق میں امریکی افواج پر کوئی بھی حملہ سنگین جارحیت ہے۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق قومی سکیورٹی کی ٹیم نے امریکی صدر جو بائیڈن اور ان کی نائب کملا ہیرس کو مشرق وسطیٰ کے تازہ ترین حالات سے آگاہ کیا۔ ان میں ایران اور اس کے اتحادیوں کی جانب سے امریکی افواج کیلئے پیدا کیے جانے والے خطرات بھی شامل ہیں۔ بائیڈن اور کملا کو امریکہ کی تازہ ترین فوجی کوششوں سے آگاہ کیا گیا جو اسرائیل کو دوبارہ حملے کا نشانہ بنائے جانے کی صورت میں اس کا دفاع مضبوط بنانے کیلئے کی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں خطے میں کشیدگی کو ٹھنڈا کرنے اور فائر بندی کیلئے جاری سفارتی کوششوں کے بارے میں بھی بتایا گیا۔ اس سے قبل پینٹا گان کے ترجمان نے ایک اعلان میں بتایا تھا کہ پیر کے روز عراق میں عین الاسد " فوجی اڈے پر راکٹ حملے میں کئی امریکی فوجی زخمی ہو گئے۔ غزہ کی پٹی میں اسرائیل اور حماس تنظیم کے درمیان جنگ چھڑنے کے بعد سے عراق میں امریکی و اتحادی افواج پر حملوں میں تیزی آگئی۔ تاہم بعد ازاں ان میں واضح کمی دیکھنے میں آئی۔

## عراق کے عین الاسد اڈہ پر حملے، کئی امریکی فوجی زخمی

بغداد: عراق میں سکیورٹی ذرائع نے بتایا ہے کہ پیر کے روز ملک کے مغربی حصے میں عین الاسد 'فضائی اڈے پر دو کاٹیوشا راکٹ داغے گئے۔ اس اڈے پر امریکی فوج اور دیگر غیر ملکی فوجیں بھی موجود ہیں۔ ذرائع کے مطابق یہ واضح نہیں ہے کہ آیا اس حملے سے جانی یا مادی نقصان پہنچا ہے سیکورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ راکٹ فوجی اڈے کے اندر گرے۔ ادھر ایک امریکی ذمے دار نے العربیہ کی انگریزی ویب سائٹ کو بتایا کہ عین الاسد پر حملے میں امریکی فوجی زخمی ہوئے ہیں۔ العربیہ کے نمائندے کے مطابق یہ راکٹ الانبار صوبے کے علاقے حدیثہ سے داغے گئے۔ مزید یہ کہ عراقی سکیورٹی فورسز نے عین الاسد فوجی اڈے کی سمت داغے گئے 8 راکٹوں کو ناکام بنا دیا۔ حملے کے بعد اڈے سے دھوئیں کے بادل اٹھتے دکھائی دیئے۔

# غزہ پر اسرائیلی کنٹرول عارضی طور پر بھی ناقابل قبول: محمود عباس

یروشلم: فلسطینی اتھارٹی کے صدر محمود عباس نے کہا ہے غزہ کو لازماً جائز فلسطینی اتھارٹی کے ہی حوالے کیا جانا چاہیے۔ اسرائیل کے عارضی طور پر غزہ پر کنٹرول جاری رکھنے کے منصوبے قابل قبول نہیں ہیں۔ وہ منگل کے روز روسی خبر رساں ادارے سے گفتگو کر رہے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ پی ایل او اور فلسطینیوں کی جائز اتھارٹی پی اے ہی غزہ کو چلانے کی ذمہ دار ہونی چاہیے اور ہم غزہ پر اسرائیل کے عارضی کنٹرول کی سخت مخالفت کرتے ہیں۔ آر آئی اے ' کو دیے گئے انٹرویو میں محمود عباس نے کہا 'اس میں کوئی شبہ نہیں رہا کہ حماس کے سربراہ کو قتل کرنے والوں کا مقصد کیا تھا۔ محض یہ جنگ بندی کی کوشش روکی جائے اور جنگ کو لمبا کرکے اس کا جنگی دائرہ خطے میں پھیلا دیا جائے۔ ایک سفارتی ذریعے نے آر آئی اے ' کو بتایا ہے کہ محمود عباس اگلے ہفتے میں 12 اگست سے 14 اگست تک تین روزہ دورے پر روس آرہے ہیں۔ خیال رہے اس سال کے شروع سے ہی روس فلسطینی قائدین کے ساتھ رابطے میں ہے۔ روس کی دعوت پر پی ایل او' اور حماس کا ایک اعلیٰ سطح کا وفد رواں سال کے شروع میں روس کا دورہ کر چکا ہے۔ جس کا مقصد فلسطینی تنظیموں کے درمیان مفاہمانہ رول پیدا کرنا تھا۔ اس کے فالو اپ ' کے طور پر اپریل میں چین میں فلسطینی جماعتوں کا اکٹھ ہوا اور اب پچھلے ماہ جولائی میں دوبارہ چین کی میزبانی میں فلسطینی رہنما اکٹھے ہوئے۔ جہاں چین کے تعاون سے فلسطینی تنظیموں کے درمیان باہمی تعاون اور فلسطین کے مستقبل کیلئے مشترکہ کوششوں اور حکمت عملی پر اتفاق کیا گیا۔ فلسطینی تنظیموں کے چین میں کیے جانے والے اتفاق رائے کے کچھ ہی دن بعد حماس رہنما کو تہران میں قتل کر دیا گیا۔

## ایران پر قبل از وقت حملہ کرنا اسرائیل کے زیر غور

تل ابیب: عبرانی میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیل ایران کو روکنے کیلئے اس وقت پیشگی حملہ کرنے پر غور کرسکتا ہے جب اسے حتمی شواہد مل جائیں کہ تہران حملہ کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ یہ بات اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی اسرائیلی سکیورٹی سروسز کے سربراہوں کے ساتھ ملاقات کے بعد سامنے آئی ہے۔ اخبار "ٹائمز آف اسرائیل" نے پیر کے روز کہا کہ اسرائیل ایران کو روکنے کیلئے اس وقت پیشگی حملہ کرنے پر غور کرے گا جب اسے حتمی ثبوت ملے کہ تہران حملہ کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ اخبار کے مطابق وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے اتوار کو دیر گئے اسرائیلی سکیورٹی سروسز کے سربراہان کے ساتھ ایک میٹنگ کی جس میں وزیر دفاع یوو گیلنٹ، اسرائیلی ڈیفنس فورسز کے چیف آف سٹاف لیفٹیننٹ جنرل ہرزی ہیلیوی، چیف آف سٹاف لیفٹیننٹ جنرل ہرزی ہیلیوی، موساد سربراہ ڈیوڈ بارنیا اور جنرل سکیورٹی سروس کے سربراہ رونن بار بھی شریک تھے۔ اخبار نے مزید کہا کہ یہ ملاقات ایران اور حزب اللہ کی طرف سے اسرائیل پر متوقع حملوں کی تیاریوں کی روشنی میں منعقد کی گئی تھی۔ انٹیلی جنس معلومات اس بات کی تصدیق کرتی ہیں کہ تہران حملہ کرنے والا ہے۔ ویب سائٹ "یدیعوت احرونوت" نے رپورٹ کیا کہ ملاقات کے دوران ایران پر ایک روک تھام کے اقدام کے طور پر حملہ کرنے کے آپشن پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سکیورٹی حکام نے زور دے کر کہا ہے کہ اس طرح کے اقدام کو اس وقت تک منظور نہیں کیا جائے گا جب تک کہ اسرائیل کو مخصوص انٹیلی جنس اس بات کی تصدیق نہیں ہوجاتی کہ تہران یقینی طور پر حملہ کر رہا ہے۔

# ایران نے میزائل لانچروں کی منتقلی شروع کردی: امریکی میڈیا

واشنگٹن: ایک ایسے وقت میں جب کہ خطے کو ایک وسیع جنگ کی لپیٹ میں جانے سے روکنے کیلئے بھرپور سفارتی کوششیں جاری ہیں۔ امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل' کے مطابق ایسے اشارے مل رہے ہیں کہ ایران آئندہ دنوں کے دوران میں حملہ کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ یہ پیش رفت حماس کے سیاسی بیورو کے سربراہ اسماعیل ہنیہ کی تہران میں ہلاکت اور بیروت کے جنوبی نواح میں حزب اللہ کے سینئر کمانڈر فواد شکر کی موت کے بعد سامنے آئی ہے۔ اخبار کے مطابق امریکی حکام نے بتایا ہے کہ وہ گذشتہ ہفتے کے اختتام سے یہ دیکھ رہے ہیں کہ ایران نے راکٹ لانچروں کو حرکت میں لانا شروع کر دیا ہے اور فوجی مشقیں بھی کر رہا ہے۔ یہ اس بات کی جانب اشارہ ہے کہ تہران آنے والے دنوں میں حملہ کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ ادھر بائیڈن انتظامیہ اسرائیل پر ایران کے کسی بھی ممکنہ حملے کو روکنے کیلئے کثیر القومی اتحاد کی تل ابیب کیلئے مدد کامیاب رہی تھی۔ ایران پہلے ہی یہ عندیہ دے چکا ہے کہ وہ اسرائیل کو تہران میں اسماعیل ہنیہ کی ہلاکت کا جواب دینے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔ اس بات نے بائیڈن انتظامیہ کے ذمے داران کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ ان کے نزدیک اس مرتبہ ایرانی حملے کو لبنانی ملیشیا حزب اللہ اور تہران کے دیگر ایجنٹوں کی یلغار کا ساتھ مل سکتا ہے۔ خطے میں وسیع جنگ چھڑنے سے غزہ میں فائر بندی کیلئے امریکی صدر جو بائیڈن کی اُن کوششوں میں رکاوٹ پیدا ہوسکتی ہے جو پہلے ہی تعطل کا شکار ہیں۔ وائٹ ہاؤس میں قومی سلامتی کے اجلاس میں امریکی صدر جو بائیڈن اور نائب صدر کملا ہیرس کو خطے کی تازہ ترین صورت حال سے آگاہ کیا گیا۔ کام کر رہی ہے۔ تاہم اسے اس کوشش میں نئے چیلنجوں کا سامنا ہے۔ رواں سال اپریل میں ایران کی جانب سے اسرائیل پر ڈرون طیاروں اور میزائلوں کی بوچھار روکنے میں

## فرانس، سعودی عرب اور امارات کا خطہ میں کشیدگی پر تبادلہ خیال

پیرس ریاض ابوظہبی: فرانس کے صدر میکرون نے مشرق وسطیٰ میں پھیلی کشیدگی کے موضوع پر سعودی عرب اور امارات کی قیادت سے بات چیت کی ہے۔ یہ بات فرانس کے صدر نے پیر کو سوشل میڈیا پر کہی ہے۔ صدر میکرون نے کہا ہے کہ انہوں نے سعودی ولیعہد شہزادہ محمد بن سلمان اور متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید کے ساتھ مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا ہے تاکہ خطے میں ابھرتے ہوئے خطرات اور دنیا میں پائی جانے والی تشویش پر بات کرسکیں جو ایران کے اسرائیل پر ممکنہ جوابی حملے کی وجہ سے پائی جاتی ہے۔ میکرون نے کہا کہ میری دونوں رہنماؤں سے بات ہوئی ہے۔ ہم نے اتفاق کیا ہے کہ تمام فریقوں کو ذمہ داری اور تحمل دکھانا چاہیے تاکہ خطے میں جنگ سے گریز ہوسکے۔

# مغربی طاقتوں کا بنگلہ دیش میں اقتدار کی جمہوری منتقلی پر زور

نیویارک رلندن ربرسلز: مغربی طاقتوں نے شیخ حسینہ کے ملک سے چلے جانے کے بعد بنگلہ دیش کے عوام کو پُرامن رہنے پر زور دیا ہے۔ امریکہ نے مظاہرین کے خلاف مزید کریک ڈاؤن کرنے کے بجائے عبوری حکومت کی تشکیل پر فوج کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق شیخ حسینہ واجد، جن کے انڈیا کے ساتھ قریبی تعلقات ہیں، نے اپنے 15 سالہ دورِ حکومت میں مغرب کے ساتھ تعاون پر مبنی تعلقات سے استفادہ کیا، تاہم اپنے آمرانہ رویّے کی وجہ سے انہیں تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ امریکہ نے بنگلہ دیش میں تمام فریقین سے 'مزید تشدد سے گریز کرنے' کا کہا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان میتھیو ملر نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ 'گذشتہ کئی ہفتوں کے دوران بہت سی جانیں ضائع ہوچکی ہیں اور ہم آنے والے دِنوں میں پُرامن رہنے اور تحمل کا مظاہرہ کرنے کی اپیل کرتے ہیں۔' میتھیو ملر نے کہا کہ 'امریکہ نے ایسی رپورٹس دیکھی ہیں کہ فوج نے طلبہ کی قیادت میں ہونے والے مظاہروں پر مزید کریک ڈاؤن کرنے کے دباؤ سے انکار کر دیا ہے۔' انہوں نے کہا کہ 'اگر یہ (اطلاعات) حقیقت میں درست ہیں کہ فوج نے مظاہرین کے خلاف کریک ڈاؤن کے مطالبات کی مزاحمت کی، تو یہ ایک مثبت پیش رفت ہوگی۔' انہوں نے کہا کہ 'ہم عبوری حکومت کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہیں اور بنگلہ دیش کے قوانین کے مطابق کسی بھی قسم کی منتقلی پر زور دیتے ہیں۔' جب اُن سے پوچھا گیا کہ کیا فوج کو نئی قیادت کا انتخاب کرنا چاہیے، امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان نے جواب دیا کہ 'ہم بنگلہ دیشی عوام کو مستقبل کی بنگلہ دیشی حکومت کا فیصلہ کرتے دیکھنا چاہتے ہیں۔' اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے 'پُرامن، منظم اور جمہوری منتقلی' کے ساتھ ساتھ 'تشدد کی تمام کارروائیوں کی مکمل، آزاد، غیر جانبدارانہ اور شفاف تحقیقات' کا مطالبہ کیا ہے۔ برطانیہ نے اقوام متحدہ سے اپنی سربراہی میں تحقیقات کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ سکریٹری خارجہ ڈیوڈ لیمی نے ایک بیان میں کہا کہ 'بنگلہ دیش کے عوام گذشتہ چند ہفتوں کے واقعات کی اقوام متحدہ کی زیر قیادت مکمل اور آزاد تحقیقات کے مستحق ہیں۔' یورپی یونین نے بھی 'پُرامن اور تحمل کا مظاہرہ کرنے' کا مطالبہ کیا۔

## تونس میں صدارتی انتخابات کی ممکنہ امیدوار عبیر موسی کو سزائے قید

تونس سٹی: تونس کے دارالحکومت میں عدالت نے فری دستورین پارٹی کی سربراہ اور صدارتی انتخابات کی ممکنہ امیدوار عبیر موسی کو دو سال قید کی سزا سنائی ہے۔ ان پر خود مختار اعلیٰ انتخابی اتھارٹی کی توہین کا الزام ہے۔ یہ فیصلہ تونس میں 6 اکتوبر کو مقررہ صدارتی انتخابات کے انعقاد سے دو ماہ قبل سامنے آیا ہے۔ انتخابی اتھارٹی کی جانب سے رواں سال کی ابتدا میں عبیر کے خلاف شکایت پیش کی گئی تھی کہ انھوں نے اتھارٹی کی توہین کی اور لوگوں کو اس کے خلاف اکسایا۔ اس پر کل پیر کے روز عدالت نے فیصلہ جاری کر دیا۔ یاد رہے کہ صدر قیس سعید کی پالیسیوں کی مخالف عبیر گذشتہ برس اکتوبر سے زیر حراست ہیں۔ ان پر ذاتی معلومات کے حوالے سے غیر قانونی عمل اختیار کرنے، کام کے حق میں رکاوٹ ڈالنے اور بدامنی پیدا کرنے کے ارادے سے حملہ کرنے کا بھی الزام ہے۔ البتہ عبیر کی پارٹی کے خیال میں ان کی گرفتاری صدارتی انتخابات میں خاتون سیاست دان کی شرکت روکنے کیلئے حکام کی جانب سے قانونی رکاوٹیں پیدا کرنے کی کوشش ہے۔ جیل میں ہونے کے باوجود عبیر موسی نے گذشتہ ہفتے کے روز اپنی دفاعی کمیٹی کے ذریعے چھ اکتوبر کو مقررہ صدارتی انتخابات کیلئے کاغذات نامزدگی جمع کرائے۔

# جوصاف ستھری صحافت کرتا ہے وہی 30 سالہ جشن منانے کا حق رکھتا ہے: موہن ہمبرڈے

## بضمن جشن ''ورق تازہ'' محمد تقی کی کتاب ''مٹی کے چاند ستارے'' کا اجراء، سوشل میڈیا اور پرنٹ میڈیا پر سمینار

## ممبئی، حیدرآباد، اورنگ آباد، پربھنی سے نامور ادیبوں، صحافیوں اور دانشوروں کی شرکت

سمینار میں جناب سرفراز آرزو (ممبئی) اپنا مقالہ پڑھتے ہوئے

کتاب ''مٹی کے چاند ستارے'' کے رسم اجراء کے موقع پر دائیں جناب ایم۔زیڈ۔صدیقی، موہن انا ہمبرڈے (ایم ایل اے)، مصنف محمد تقی، سرفراز آرزو، ڈاکٹر محمد شبیہ احمد، ڈاکٹر پروفیسر نورالامین دیکھے جاسکتے ہیں۔

ناندیڑ:6/اگست (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ اور پربھنی سے ایک ساتھ شائع ہونے والے روزنامہ ''ورق تازہ'' کے 30 سالہ جشن کے ضمن میں بروز اتوار 4/اگست 2024 کو صبح 11 بجے اشتی ہوٹل ناندیڑ میں معروف سینئر صحافی وہ ادیب محمد تقی کی نثری تصنیف ''مٹی کے چاند ستارے'' کا اجراء ناندیڑ جنوب حلقہ اسمبلی کے ایم ایل اے موہن ہمبرڈے کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس تقریب رسم اجرا کے موقع پر ہوٹل کا میٹنگ ہال کھچا کچ بھرا ہوا تھا اور اپنی تنگ دامنی کا شکوہ کر رہا تھا۔ روزنامہ ''ورق تازہ'' نے خصوصی سپلیمنٹ بھی شائع کیا جس کا اجراء جلسے کے صدر معروف سینئر ایڈوکیٹ وہ بزرگ قائد ایڈوکیٹ قاضی محمد ذوالفقار الدین صدیقی نے کیا۔ ابتدا میں 30 سالہ جشن استقبالیہ کمیٹی کے صدر محمود علی سحر نے تقریب رسم اجراء اور ورق تازہ کے 30 سالہ صحافتی سفر پر روشنی ڈالی۔ ایڈوکیٹ صدیقی نے اپنی صدارتی تقریر میں محمد تقی اور محمد تقی شاداب کو مبارکباد پیش کی۔ انھوں نے ناندیڑ میں اردو اخبارات کی تاریخ بھی بیان کی۔ ''مٹی کے چاند ستارے'' کے بارے میں کہا کہ اس میں علاقہ مراٹھواڑہ کی اہم ادبی، سماجی اور سیاسی شخصیات پر جامع مضامین ہیں۔ انہوں نے خاص طور پر غفار راہی مرحوم پر لکھے مضمون کا ذکر کیا کہ ''ایک مزدور شاعر'' پر بھی کتاب میں مضمون شائع ہے۔ موہن انا ہمبرڈے نے اپنی تقریر میں ورق تازہ کی ٹیم کو مبارک باد دی۔ انہوں نے کہا کہ میں پہلی بار اتنے زیادہ تعلیم یافتہ افراد کو کسی اخبار کے پروگرام میں شرکت کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔ مجھے اس پر فخر ہے۔ میں خود کو خوش نصیب سمجھتا ہوں کہ میرے ہاتھوں سے ''مٹی کے چاند ستارے'' کتاب کا اجرا ہو رہا ہے۔ جو شخص 30 سال تک صاف ستھری صحافت کرتا ہے وہی 30 سالہ جشن منانے کا مستحق ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ورق تازہ اپنا 50 سالہ جشن بھی منائے گا۔ شہر کی معروف سیاسی شخصیت شفیع احمد قریشی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ محمد تقی صاحب نے مسلسل جدوجہد کی اور صحافت کا ایک معیار برقرار رکھا۔ سماج کے مسائل بالخصوص ملی مسائل کی یکسوئی کے لیے ذہن سازی کی۔ اخبار کا یہ سفر آگے بھی جاری رہے گا۔ ممبئی سے شائع ہونے والے روزنامہ اخبار ہندوستان کے ایڈیٹر جناب سرفراز ارزو نے کہا کہ 30 سال مکمل ہونے کے باوجود ورق تازہ آج بھی تازہ ہے۔ محمد تقی نے جدید ٹیکنالوجی کو اپناتے ہوئے اپنے اخبار کو اس سے مربوط کر دیا آج ورق تازہ ڈیجیٹل میڈیا کے دور میں داخل ہو چکا ہے۔ اس کا یہ فائدہ ہوا کہ اخبار معاشی طور پر کافی مضبوط ہوا ہے۔ ممبرا (ضلع تھانہ) سے تشریف لائے ڈاکٹر محمد شبیہ احمد (ماہر امراض شوگر) نے کہا کہ محمد تقی صاحب میرے بڑے بھائی ہیں جنہوں نے ہمارے خاندان کو تعلیمی اور معاشی شعبہ حیات میں ایک باوقار مقام دلوانے میں بڑی محنت اور جدوجہد کی ہے۔ آج یہ فیملی معاشی طور پر کافی مستحکم ہو چکی ہے۔ اردو کے لیے جہد مسلسل کرنے والے اردو کے بے لوث خادم خالد سیف الدین (اورنگ آباد) نے اپنی جامع تقریر میں کہا کہ گزشتہ 40 سال سے محمد تقی صاحب سے ان کے روابط ہیں۔ انہوں نے جس ڈاکٹر ذاکر حسین ہائی سکول پر بھنی میں ملازمت کی وہ اسی اسکول کے طالب علم رہ چکے ہیں۔ اس طرح تقی صاحب میرے استاد ہوتے ہیں۔ انہوں نے ورق تازہ کے 30 سالہ صحافتی سفر کو ایک بڑی کامیابی بتایا۔ اورنگ آباد سے تشریف لائے پرفیسر عبدالقادر نے کہا کہ محمد تقی کی بے لوث اردو اور ادبی خدمات سے کسی کو انکار نہیں ہوسکتا۔ ان کی دو کتابوں کے اجراء کے موقع پر اپنے اخبار ورق تازہ نے مجھ پر خصوصی شمار چھاپے، اورنگ آباد میں تقاریب اجراء کے میں شرکت کی میں ان کی خدمات اور ''مٹی کے چاند ستارے'' کے اجرا پر انہیں مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ محمد تقی نے تمام مہمان خصوصی اور سامعین کرام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ جب یکم مئی 1994 کو پر بھنی سے روزنامہ ورق تازہ جاری کیا گیا تھا تو انہوں نے یہ کبھی نہیں سوچا تھا کہ یہ اپنے سفر کے 30 سال مکمل کر لے گا اور ایک معتبر و معروف اخبار کی حیثیت سے مقبولیت حاصل کرے گا۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے گزشتہ 30 سال کے دوران مختلف موقعوں پر مضامین لکھے یہ مضامین مختلف شخصیات پر ہیں اور انہوں نے یہ کبھی نہیں سوچا تھا کہ مضامین ''مٹی کے چاند ستارے'' کے نام سے کتابی شکل میں شائع ہوں گے۔ محمد تقی نیمز ید کہا کہ انہوں نے یہ بھی کبھی نہیں سوچا تھا کہ اللہ رب العزت انہیں سامعین میں سے اٹھا کر شہ نشین پر بیٹھائے گا۔ یہ مالک حقیقی کا بڑا کرم وہ احسان ہے کہ اس نے انہیں ان کے اخبار کو بڑی شہرت اور عزت بخشی۔ صحافی وادیب ضیاء الدین (پربھنی) نے بھی اظہار خیال کیا۔ معروف صحافی ابوبکر رہبر (اورنگ آباد)، ضیاء الحسن (ناندیڑ)، ڈاکٹر مرزا مصطفیٰ علی بیگ جاوید کمال (حیدرآباد) نے محمد تقی کی شخصیت اور ادبی خدمات پر پُرمغز اور جامع مضامین سنا کر سامعین کا دل جیت لیا۔ پہلے سیشن کی نظامت کے فرائض معروف ادیب افسانہ نگار اور نقاد پروفیسر ڈاکٹر نورالامین نے بڑی عمدگی سے انجام دیے۔ دوسرے سیشن میں بعنوان ''سوشل میڈیا پرنٹ میڈیا کے لیے چیلنج'' ایک کامیاب سیمینار منعقد ہوا۔ جس کی صدارت سرفراز ارزو (ممبئی) نے کی اپنی صدارتی تقریر میں سرفراز آرزو نے سوشل میڈیا کی اہمیت اور افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ الیکٹرانک میڈیا پرنٹ میڈیا کے لیے چیلنج تو ہے مگر پرنٹ میڈیا کبھی ختم نہیں ہوگا۔ انہوں نے اردو اخبارات سے نئی انفارمیشن ٹیکنالوجی کو اپنانے کی اپیل بھی کی۔ سیمینار میں پروفیسر ڈاکٹر محمد رفیع الدین ناصر (اورنگ آباد)، ڈاکٹر مرزا مصطفیٰ علی بیگ جاوید کمال (حیدرآباد) اور پروفیسر ڈاکٹر نورالامین نے اپنے مقالے پیش کیے۔ سینئر صحافی الطاف ثانی نے بہت عمدگی کے ساتھ سیمینار کی کاروائی چلائی۔ اظہار تشکر محمد مظفر الدین اور حبیب مسعود علی نے ادا کیے۔ دونوں سیشن میں شہر اور بیرون شہر کی معزز ادبی، علمی، سماجی، سیاسی وصحافتی شخصیات نے شرکت کی۔

## سوشل ورکر ایوب خان کی والدہ سپرد لحد

ناندیڑ: 6/اگست (نامہ نگار) یہ خبر انتہائی افسوس کے ساتھ پڑھی جائے گی کہ سوشل ورکر ایوب خان کی والدہ محترمہ صغری بی (85 سال) کا مختصر سی علالت کے بعد 6 اگست بروز منگل کی صبح ساڑھے نو بجے انتقال ہوگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اُن کی نماز جنازہ آج بعد نماز مغرب کربلا میں ادا کی گئی اور تدفین متصل قبرستان میں عمل میں آئی۔ اس موقع پر سیاسی، سماجی، مذہبی و تعلیمی شخصیات کے علاوہ کثیر تعداد میں برادران اسلام نے شرکت کرتے ہوئے تعزیت کا اظہار کیا۔ واضح رہے کہ مرحومہ کامگار لیڈر مرحوم عبدالقادر خان کی اہلیہ اور سوشل ورکر ایوب خان، نور خان (مرحوم)، یوسف خان (سابقہ صدر مدرس بیت العلوم اسکول)، عبدالحمید خان (مدرس)، انور خان (مدرس)، امجد خان (مدرس)، انبیاء خان (مدرس) کی والدہ تھیں۔ مرحومہ بے حد خوش اخلاق اور ملنسار طبیعت کی مالک تھیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحومہ کی کروٹ کروٹ مغفرت فرما کر جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، آمین۔

# مراٹھا و مسلم کمیونٹی کے طلباء کے لیے مولانا آزاد ریسرچ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ قائم کیا جائے

## این سی پی-ایس پی کے اقلیتی ڈویژن کے ریاستی صدر جاوید حبیب کا مطالبہ

ممبئی: محمود الرحمٰن کمیٹی نے سفارش کی تھی کہ ریاست میں مراٹھا و مسلم کمیونٹی کو 5 فیصد ریزرویشن دیا جائے لیکن ریاستی حکومت نے ابھی تک ریزرویشن پر کوئی موقف نہیں اختیار کیا ہے۔ اس کی وجہ سے مراٹھا و مسلم کمیونٹی کے طلبہ کو بہت زیادہ نقصان ہورہا ہے۔ این سی پی-ایس پی کے اقلیتی ڈویژن کے ریاستی صدر جاوید حبیب نے ممبئی میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں اقلیتی برادری کے ہونہار اور ذہین طلبہ کے لیے مولانا آزاد ریسرچ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے قیام کا مطالبہ کیا۔ جاوید حبیب نے کہا ہے کہ مہاراشٹر میں مراٹھا و مسلم کمیونٹی سماجی اور اقتصادی طور پر پسماندہ ہے۔ محمود الرحمٰن کمیٹی کی رپورٹ سے یہ بات ثابت ہوتی ہے۔ ان کی سفارش کے مطابق مسلم کمیونٹی کو 5 فیصد ریزرویشن ملنا چاہئے، مگر ریاستی حکومت نے دیا ہوا ریزرویشن واپس لے لیا۔ آج مہاراشٹر میں مسلم کمیونٹی کی تعلیمی اور معاشی ترقی کے لیے کوئی موثر منصوبہ نہیں ہے۔ یہ کمیونٹی دن بہ دن پسماندہ ہوتی جارہی ہے۔ جاوید حبیب نے مطالبہ کیا ہے کہ اقلیتی برادری کے ہونہار اور ذہین طلبہ کی مدد کے لیے مولانا آزاد ریسرچ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کا قیام عمل میں لایا جائے۔ جاوید حبیب نے مزید کہا ہے کہ مراٹھا و ریاست کی تمام برادریوں کے لیے ریاستی حکومت سارتھی، ایس سی-ایس ٹی برادری، بارٹی، آرتی، مہاجیوتی جیسی اسکیمیں چلا رہی ہے تو مہاراشٹر میں مراٹھی مسلمانوں کے ساتھ ناانصافی کیوں؟ مسلمانوں کے لیے بھی اسی طرح کی اسکیمیں لاگو کی جائیں۔ جاوید حبیب نے کہا کہ مہاراشٹر کی شبیہ کو بہتر بنانے کے لیے مولانا آزاد ریسرچ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کو فوری طور پر تسلیم کیا جائے اور مالی فنڈز دستیاب کرائے جائیں، بصورت دیگر اگر مطالبہ تسلیم نہ کیا گیا تو این سی پی-ایس پی احتجاج کرے گی۔

# ترمیم وقف قانون کے نام پر اوقافی جائیدادیں ہڑپنے کی سازش

## ائمہ وخطیب صاحبان عوامی شعور بیدار کریں: یونائیٹڈ مسلم فورم

حیدرآباد: یونائیٹڈ مسلم فورم نے مرکزی حکومت کے مجوزہ وقف قانون کی مخالفت کرتے ہوئے اس ردعمل کا اظہار کیا ہے کہ حکومت وقف جائیدادوں واملاک کے تحفظ کیلئے سنجیدہ ہو تو وہ مسلمانوں کو اعتماد میں لیتے ہوئے وقف بورڈ کو عاملانہ اختیار فراہم کرے اور اس کا قانونی تحفظ کرے۔ فورم کے ذمہ داران مولانا مفتی سید صادق محی الدین فہیم (صدر)، مولانا خالد سیف اللہ رحمانی، مولانا سید شاہ علی اکبر نظام الدین حسینی صابری، مولانا سید شاہ حسن ابراہیم حسینی قادری سجاد پاشاہ، مولانا شاہ محمد جمال الرحمٰن مفتاحی، مولانا میر قطب الدین علی چشتی، جناب ضیا الدین نیر، جناب سید منیر الدین احمد مختار (جنرل سکریٹری)، مولانا سید شاہ ظہیر الدین علی صوفی قادری، مولانا محمد شفیق عالم خان جامعی، مولانا سید مسعود حسین مجتہدی، مولانا مفتی محمد عظیم الدین انصاری، مولانا سید احمد الحسینی سعید قادری، مولانا مفتی معراج الدین علی ابرار، مولانا سید تقی رضا عابدی، مولانا ابوطالب اخباری، مولانا سید شاہ فضل اللہ قادری الموسوی، مولانا میر فراست علی شطاری، جناب ایم اے ماجد، مولانا خواجہ شجاع الدین افتخاری حقانی پاشاہ، مولانا ظفر احمد جمیل حسامی، مولانا سید شیخن احمد قادری شطاری کامل پاشاہ، مولانا سید وصی اللہ حسینی، مولانا سید قطب الدین حسینی صابری، مولانا عبدالغفار خان سلامی، ڈاکٹر نظام الدین، جناب نعیم صوفی، جناب بادشاہ محی الدین، خلیل الرحمٰن ودیگر ذمہ داران نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ پارلیمنٹ کے جاریہ اجلاس میں حکومت وقف قانون میں ترمیمات سے متعلق مسودہ پیش کرنے جارہی ہے۔ اس مسودے میں کن نکات کو شامل کیا جارہا ہے، کن نکات کو حذف کیا جائے گا، اس پر مسلمانوں کی نمائندہ تنظیموں، اداروں، شخصیات، مسلم ارکان پارلیمنٹ سے مشاورت کی جائے۔ ماضی میں مسلم خواتین سے انصاف کے نام پر طلاق کا جو قانون مسلمانوں سے بنا کسی مشاورت کے بنایا گیا اس سے مسلم خواتین کو نقصان ہورہا ہے۔ حکومت دستور میں دی گئی ضمانتوں کے برخلاف مسلمانوں کو الجھائے رکھنے آئے دن کسی نہ کسی عنوان سے ان پر عرصے تنگ کرنا چاہتی ہے۔ وقف جائیدادیں مسلمانوں کے آباو اجداد کی جانب سے فلاح بہبود خیرات وخاص مذہبی کام کیلئے دی گئی ہیں۔ ملک میں دفاع وریلوے کے بعد سب سے زیادہ تقریباً دس لاکھ ایکڑ سے زیادہ اراضیات رجسٹرڈ وقف ہیں۔ ان اوقافی اراضیات پر حکومت لال آنکھیں دکھارہی ہے۔ بی جے پی اقتدار والی چند ریاستوں میں عدالتی کاروائیوں کے باوجود ریونیو ریکارڈس میں ردوبدل کرتے ہوئے درج رجسٹرڈ موقوفہ اراضیات پر دعوے کئے جارہے ہیں۔ حکومت مسلمانوں کو ان کا جائز حصہ دینے میں ناکام رہی ہے۔ حالیہ بجٹ میں اقلیتی بہبود کیلئے معمولی رقم مختص کی گئی۔ تعلیمی فیلوشپ کو ختم کردیا گیا۔ اسکالرشپس کی رقم گھٹادی گئی، روزگار کے مواقع الٹا چھینے جارہے ہیں۔ جھوٹی شکایتوں پر ان کے مکانات ودوکانات کو بلڈوزر کیا جارہا ہے۔ حکومت مسلمانوں کے تئیں نیک نیت نہیں ہے۔ اس صورت حال میں وقف جائیدادوں سے متعلق حکومت کا مجوزہ قانون، حکومت کی بدنیتی کو ظاہر کرتا ہے۔

# مہاراشٹر میں ریزرویشن مسئلے کی ذمہ دار بی جے پی ہے

## ریزرویشن کے مسئلے کو حل کرنے کے لئے وزیراعظم کو پہل کرنی چاہیئے: نانا پٹولے

ممبئی: ریاست میں ریزرویشن کے مسئلے کو پیچیدہ بنانے کی ذمہ دار صرف بی جے پی ہے۔ 2014 میں دیویندر فڑنویس نے مراٹھا، دھنگر اور قبائلی برادریوں کو ریزرویشن دینے کا وعدہ کیا تھا۔ انہوں نے سینہ ٹھوکتے ہوئے کہا تھا کہ اگر وہ اقتدار میں آئے تو ریزرویشن کا مسئلہ 24 گھنٹے کے اندر حل کریں گے، مگر مرکز اور ریاست میں 10 سال تک بی جے پی کی حکومت کے باوجود ریزرویشن کا مسئلہ حل نہیں ہوا۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کہا ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی کو اب ریزرویشن کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے پہل کرنی چاہیے۔ منگل کو تلک بھون میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ بی جے پی نے ریزرویشن کے مسئلہ پر ریاست میں ذات پات کے تنازعہ کو ہوا دینے کا جرم کیا ہے۔ بی جے پی نے ریزرویشن کے معاملے پر مراٹھا اور او بی سی برادری کو گمراہ کیا ہے اور سماجی اتحاد کو نقصان پہنچایا ہے۔ اقتدار پر قابض لوگوں کو جب ریزرویشن پر فیصلہ لینا چاہئے تو وہ اپوزیشن پارٹیوں سے پوچھ رہے ہیں کہ کیا کیا جائے۔ ریزرویشن پر کانگریس پارٹی کی پوزیشن واضح ہے۔ ہمارے لیڈر راہل گاندھی نے صاف کہہ دیا ہے کہ ملک میں ذات پر مبنی مردم شماری کرائی جائے اور ریزرویشن کی 50 فیصد کی حد کو ختم کیا جائے۔ یہ مرکزی حکومت کا کام ہے اس لیے امید ہے کہ مرکز کی بی جے پی حکومت جلد ہی اس پر کوئی فیصلہ لے گی۔ پٹولے نے کہا کہ اگر ریاست اور مرکز میں کانگریس کی حکومت آتی ہے تو ہم ریزرویشن کا مسئلہ حل کریں گے۔ مراٹھا برادری کے نمائندوں کی میٹنگ کے بارے میں بات کرتے ہوئے پٹولے نے کہا کہ جب کانگریس ہیڈکوارٹر تلک بھون میں مراٹھا برادری کے لوگوں کی ملاقات ہوئی تو انہیں پارٹی کے موقف سے آگاہ کیا گیا۔ اب اگر کوئی دوبارہ ملنا چاہے تو ان کا بھی استقبال ہے، ہم ان سے بھی بات کریں گے۔ 'لاڈلی بہین یوجنا' پر بات کرتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ مدھیہ پردیش میں بی جے پی نے اسمبلی انتخابات سے پہلے لاڈلی بہین یوجنا شروع کی لیکن حکومت بنتے ہی اسے روک دیا گیا۔ اس کے علاوہ مہاراشٹر میں بھی انتخابات سے پہلے بی جے پی کی قیادت والی مہایوتی حکومت نے خواتین ووٹروں کو راغب کرنے کے لیے لاڈلی بہین یوجنا کا اعلان کیا ہے۔ کانگریس حکومت نے خود خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کی اسکیمیں شروع کی ہیں۔ کرناٹک اور تلنگانہ میں کانگریس حکومت کی مہالکشمی اسکیم چل رہی ہے اور مہاراشٹر میں ایم وی اے حکومت بننے کے بعد کانگریس ان اسکیموں کو بڑے پیمانے پر نافذ کرے گی۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ ریاست میں سیلاب کی صورتحال تشویشناک ہے۔ کئی اضلاع میں فصلیں تباہ ہوگئی ہیں اور لوگوں کے گھر بھی بہہ گئے ہیں۔ لوگوں کے پاس نہ رہنے کے لیے مکان ہے نہ کھانے کے لیے کھانا۔ لیکن حکومت نے ابھی تک پنچنامہ کا حکم نہیں دیا۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے کسان اور عوام حکومتی امداد کی توقع کر رہے ہیں لیکن مہایوتی حکومت ان پر توجہ نہیں دے رہی۔ سیلابی صورتحال کے باعث کسان قرضے واپس نہیں کر سکتے، اس لیے ان سے قرضہ جات وصول نہ کئے جائیں۔

# 'گوتم گمبھیر مغرور نہیں، وہ ایک معصوم بچہ ہے'، کوچ سنجے بھاردواج کا دلچسپ بیان

نئی دہلی: ٹیم انڈیا کے نئے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر ان دنوں کافی سرخیوں میں ہیں۔ ابھی وہ سری لنکا دورے پر گئی ٹیم انڈیا کے ساتھ ہیں جہاں ٹی-20 مقابلوں میں شاندار کامیابی کے بعد دو ایک روزہ مقابلوں میں کھلاڑیوں نے مایوس کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس درمیان گوتم گمبھیر کے بچپن کے کوچ سنجے بھاردواج کا ایک دلچسپ بیان سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے گوتم کو 'معصوم بچہ' قرار دیا ہے۔ سابق انڈر 19 عالمی کپ فاتح منجوت کالرا کے یوٹیوب چینل پر بات کرتے ہوئے سنجے بھاردواج نے اپنے شاگرد کے بارے میں کہا کہ "گمبھیر بچہ ہے، آج بھی وہ ایک معصوم بچے کی طرح ہے، اس میں کوئی غصہ نہیں ہے۔ وہ 12 سال کے بچے کے جیسا ہے۔ لوگ سوچتے ہیں کہ وہ مغرور ہے، لیکن وہ اس کا جیت کی طرف نظریہ ہے۔ میں اسے نیٹس کے بعد میچ کھلاتا تھا اور میچ ہارنے کے بعد وہ رویا کرتا تھا۔ اسے تب بھی ہارنا پسند نہیں تھا۔" سنجے بھاردواج نے اس سلسلے میں کہا کہ لوگوں کو لگتا ہے اس کے اندر ایٹیٹیوڈ (تکبر والا رویہ) ہے، یہ ہے، وہ ہے... نہیں، گمبھیر سچے دل والا آدمی ہے۔ وہ نرم ہے۔ اس نے کئی نوجوانوں کا کیریئر بنایا ہے۔" گوتم کے کوچ نے مزید کہا کہ اگر آپ اپنے کمفرٹ زون میں رہتے ہیں تو آپ جیتیں گے؟ جو شخص جیتنا چاہتا ہے اسے شکست سے بچنا بھی آنا چاہیے۔" واضح ہو کہ سری لنکا کے خلاف کھیلے گئے پہلے 2 یک روزہ مقابلے میں ٹیم انڈیا نے امید کے مطابق کارکردگی نہیں دکھائی ہے اور پہلا میچ ٹائی ہونے کے بعد دوسرا مقابلہ ہار کر سیریز میں 0-1 سے پچھڑ گئی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ گوتم گمبھیر ٹیم کے کھلاڑیوں کو کس طرح حوصلہ دیتے ہیں اور ان کی تیسرے یک روزہ مقابلے کے لئے حکمت عملی کس طرح کی ہوگی۔

# 8 اگست سے شروع ہونے والی 'جن سمّان یاترا' میں اجیت پوار 139 اسمبلی حلقوں میں عوام سے رابطہ کریں گے: تٹکرے

ممبئی: این سی پی کی 'جن سمّان یاترا' ناسک کے ڈنڈوری سے 8 اگست سے شروع ہوگی اور یاترا کا پہلا مرحلہ 31 اگست کو شمالی مہاراشٹر، مغربی مہاراشٹر، ممبئی اور ودربھ میں ختم ہوگا۔ یہ اطلاع این سی پی کے ریاستی صدر اور ایم پی سنیل تٹکرے نے دی ہے۔ وہ یہاں پارٹی دفتر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ این سی پی کے ریاستی صدر سنیل تٹکرے نے کہا کہ جمہوریت میں ہمارے پختہ یقین کی وجہ سے ہم نے اسے 'جن سمّان یاترا' کا نام دیا ہے اور وزیر خزانہ کے طور پر اجیت پوار کی طرف سے دی گئی اسکیموں کو عوام تک پہنچانا بھی ایک طرح سے عوام کا احترام ہی ہے۔ سنیل تٹکرے نے کہا کہ اجیت پوار کے 35 سالہ سیاسی سفر کا جائزہ لینے سے پتہ چلتا ہے کہ انہوں نے ہمیشہ عوامی مفاد کو ترجیح دی ہے۔ اجیت پوار کی قیادت میں شروع ہونے والی یہ 'جن سمّان یاترا' مہاراشٹر کے کونے کونے میں جائے گی۔ اس یاترا کے ذریعے اجیت پوار سماج کے تمام طبقات سے براہ راست رابطہ کریں گے اور ان کی توقعات اور احساسات جاننے کی کوشش کریں گے۔ سنیل تٹکرے نے کہا کہ اس یاترا کے ذریعے ہر اسمبلی حلقہ میں دو میٹنگیں یا پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ اجیت پوار خواتین، نوجوانوں، کسانوں، قبائلیوں اور پسماندہ طبقات سے بات چیت کریں گے۔ اس مکالمے کے ذریعے ان کے جذبات کو سمجھنے اور سرکاری اسکیموں کو زیادہ موثر انداز میں پہنچانے کی کوشش کی جائے گی۔ سنیل تٹکرے نے کہا کہ پارٹی اس 'جن سمّان یاترا' میں پوری طاقت کے ساتھ شرکت کرے گی۔ ریاستی صدر نے اطلاع دی کہ مغربی مہاراشٹر کا سفر 15 اگست سے شروع ہوگا اور 22 اگست تک ممبئی پہنچے گی۔ اس کے بعد 26 اگست کو ودربھ سے یاترا شروع ہوگی۔ یاترا کے پہلے پانچ دن ڈنڈوری، دیولالی، نپھاڈ، ییولا، سنر، اہلیہ نگر کے کوپرگاؤں، چاندوڑ، کلون، دھولیہ شہر، املنیر، مالیگاؤں (وسط) اسمبلی حلقوں میں ہوں گے۔ کارکنوں کا احترام اور لوگوں سے رابطہ اس سفر کا اہم حصہ ہوگا۔ یاترا کے دوران مہایوتی کی حلیف پارٹیوں کے لیڈروں کے ساتھ ہر شام بات چیت کی جائے گی تاکہ مہایوتی میں ہم آہنگی کا ماحول برقرار رہے۔ این سی پی کے ریاستی صدر کی اطلاع کے مطابق یہ 'جن سمّان یاترا' پہلے پانچ دنوں کے بعد پونے ضلع کے وڈگاؤں شیری، ہڈپسر، ماول، پمپری، کھیڈ آ؟ لندی، شرور، دونڈ، اندا پور اسمبلی حلقوں میں رہے گی۔ اس کے بعد ممبئی کے باندرہ ایسٹ، کرلا، مانخورد-شیواجی نگر، انوشکتی نگر میں رہیگی۔ ممبئی کے مضافات، تھانے ضلع میں ایرولی، ممبرا-کلوا، بھیونڈی ایسٹ، شاہپور اسمبلی حلقوں میں یاترا جائے گی اور پھر ناگپور ویسٹ، کاٹول، ساونیر، رام ٹیک، بھنڈارا، تومسر، گوندیا، ارجونی مورگاؤں، برمہاپوری، گڑھ چرولی، اہیری اسمبلی میں جائے گی۔ اس پریس کانفرنس میں این سی پی کے قومی نائب صدر اور ایم پی پرفل پٹیل، سینئر لیڈر اور فوڈ اینڈ سول سپلائیز کے وزیر چھگن بھجبل، این سی پی کے قومی چیف ترجمان اور وزیر زراعت دھننجے منڈے، کو آ؟ پریٹیو کے وزیر دلیپ ولسے پاٹل، فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن کے وزیر دھرم راؤ بابا آترم، وزیر کھیل سنجے بنسوڑے، خواتین اور بچوں کی ترقی کے وزیر ادیتی تٹکرے، خواتین شعبے کی ریاستی صدر روپالی چاکنکر، ممبئی کے صدر سمیر بھجبل، ایم ایل اے شیواجی راؤ گرجے، ایم ایل اے راجیش وٹیکر، او بی سی سیل کے ریاستی صدر کلیان اکھاڑے، سوشل سیل کے ریاستی صدر سنیل ماگرے، یوتھ ونگ کے ریاستی صدر سورج چوہان اور اسٹوڈنٹس ونگ کے صدر پرشانت کدم اور دیگر موجود تھے۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائیٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد تقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور مضامین کے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔